KOH-E-YAAR, آڈٹ بیورو آف سرکولیشن سے باقاعدہ تصدیق شدہ

روزنامہ
ABC CERTIFIED
www.dailykoheyar.com
کوہِ یار
نوشکی بلوچستان
قیمت 5 روپے
بلوچستان کے قلب نوشکی سے شائع ہونے والا کثیر الاشاعت اخبار
صفحات 4

جلد 20 | جمعرات 06 اگست 2026ء فون نمبر 081-2869274 فیکس نمبر 081-2869273 | شمارہ 283

معاہدے سے امریکہ کا تعلق نہیں، ایران

امریکہ، ایران اور عمان آبنائے ہرمز پر عبوری معاہدے کے قریب

ایران اور عمان معاہدے کے مشترکہ اعلامیے کی تیاریاں کر رہے، یہ اسی صورت ممکن، جب کوئی تیسرا فریق اس میں مداخلت نہ کرے، ترجمان ایرانی وزارت خارجہ

معاہدے کے تحت خلیجی ملکوں کی جانب جانے والے بحری جہاز آبنائے ہرمز سے گزرنے کیلئے ایرانی پانیوں کا راستہ اختیار کریں گے، 60 دن کی اس مدت کے دوران کوئی فیس نہیں لی جائے گی، ذرائع امریکی میڈیا

تہران (این این آئی) ایران اور عمان آبنائے ہرمز میں جہاز رانی کے راستے کی جغرافیائی حدود پر متفق ہو گئے ہیں۔ ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ ایران اور عمان معاہدے کے مشترکہ اعلامیے کی تیاریاں کر رہے ہیں، تاہم یہ اسی صورت ممکن ہے، جب کوئی تیسرا فریق اس میں مداخلت نہ کرے۔ ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان نے کہا کہ ایرانی حکام پاکستان اور قطر میں اس معاملے میں اپنے ہم منصبوں کے ساتھ رابطوں میں ہیں۔ دوسری جانب امریکی میڈیا نے ذرائع کے حوالے سے دعویٰ کیا کہ آبنائے ہرمز میں امریکا، عمان اور ایران کے درمیان 60 روز کے عارضی انتظام پر اتفاق ہوا ہے، معاہدے کے تحت خلیجی ملکوں کی جانب جانے والے بحری جہاز آبنائے ہرمز سے گزرنے کے لیے ایرانی پانیوں کا راستہ اختیار کریں گے، جبکہ آبنائے ہرمز سے بحیرہ عرب جانے والے بحری جہاز عمانی پانیوں سے سفر کریں گے۔ 60 دن کی اس مدت کے دوران کوئی فیس نہیں لی جائے گی، فریقین 30 دن کے اندر آبنائے ہرمز میں بارودی سرنگیں ہٹانے پر کام کریں گے۔ دوسری جانب ایرانی سرکاری میڈیا نے واضح کیا کہ مذاکرات صرف مسقط اور تہران کے درمیان ہو رہے ہیں، واشنگٹن کا ان مذاکرات سے کوئی تعلق نہیں، اگر امریکا کی جانب سے خلاف ورزیاں (بقیہ نمبر 1 صفحہ نمبر 2 پر)

☆☆☆☆☆☆ کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے آل پارٹیز موسیٰ خیل کا نمائندہ وفد چیف آف غرشین سردار سید اسد زمان غرشین کی قیادت میں ملاقات کر رہا ہے ☆☆☆☆☆☆

ڈسکوز کی نجکاری صارفین کے مفاد کو ترجیح دی جائے، وزیر اعظم

نجکاری کے عمل میں سرمایہ کاروں کی شمولیت کے لیے اندرون و بیرون ملک کیے جانے والے کامیاب روڈ شوز باعث اطمینان ہیں

ڈسکوز کی نجکاری کے تمام مراحل مقررہ مدت میں طے شدہ قواعد اور بہترین حکمت عملی کے مطابق منافع بخش انداز میں مکمل کیے جائیں، شہباز شریف کا اجلاس سے خطاب

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے ہدایت کی ہے کہ نجکاری کے مراحل میں بہترین پیشہ ورانہ استعداد کے حامل کنسلٹنٹ کی تجاویز کو یقینی بنایا جائے۔ بجلی کی ترسیلی کمپنیز کی نجکاری میں عالمی معیار کے سرمایہ کاروں کی شمولیت یقینی بنانے کیلئے موثر اور جامع حکمت عملی اختیار کی جائے، نجکاری کے عمل میں سرمایہ کاروں کی شمولیت کے لیے اندرون و بیرون ملک کیے جانے والے کامیاب روڈ شوز باعث اطمینان ہیں، ڈسکوز کی نجکاری کے تمام مراحل مقررہ مدت میں طے شدہ قواعد اور بہترین حکمت عملی کے مطابق منافع بخش انداز میں مکمل کیے جائیں۔ بدھ کو وزیراعظم کی زیر صدارت بجلی کی تقسیم کار کمپنیز کی نجکاری اور نجکاری کمیشن کی ادارہ جاتی تنظیم نو کی پیش رفت پر جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں نجکاری کمیشن کی جانب سے ترسیلی کمپنیز کے پہلے مرحلے کی تکمیل کے لیے اب تک کیے گئے اقدامات پر بریفنگ دی گئی۔ مزید براں، نجکاری کمیشن کی ادارہ جاتی تنظیم نو کے تناظر میں بہترین افرادی قوت کی شمولیت پر پیش رفت پر (بقیہ نمبر 2 صفحہ نمبر 2 پر)

آصف زرداری نظام گرنے نہیں دیں گے سنبھال لیں گے، رانا ثنا اللہ

اتوار کے روز ن لیگ کے اجلاس میں نئے صوبوں سے متعلق بات کی جائے گی اور اہم فیصلے ہوں گے

مربوط بلدیاتی نظام یا چھوٹے یونٹس، دونوں میں سے کسی ایک پر عمل کریں یا دونوں پر لیکن اتفاق رائے سے ہونا چاہیے، گفتگو

اسلام آباد (آئی این پی) وزیراعظم کے مشیر برائے سیاسی امور سینیٹر رانا ثنا اللہ نے کہا ہے کہ صدر آصف زرداری نظام گرنے نہیں دیں گے بلکہ سنبھال لیں گے۔ ایک انٹرویو میں رانا ثنا اللہ نے کہا کہ اتوار کو ن لیگ کا اجلاس ہو گا۔ نواز شریف نے جو اجلاس بلایا ہے، اس میں نئے صوبوں سے متعلق بات کی جائے گی اور کئی اہم فیصلے ہوں گے۔ وزیراعظم کے مشیر کا کہنا تھا کہ مربوط بلدیاتی نظام ہونا چاہیے یا چھوٹے یونٹس بننے چاہییں۔ دونوں میں سے کسی ایک پر عمل کریں یا دونوں پر لیکن اتفاق رائے سے ہونا چاہیے۔ تاہم بلدیاتی انتخابات (بقیہ نمبر 4 صفحہ نمبر 2 پر)

پاک امریکا تجارتی مذاکرات، تکنیکی معاملات جلد نمٹانے پر اتفاق

وزیر خزانہ محمد اورنگزیب کی امریکی تجارتی نمائندے جیمیسن گریئر سے ورچوئل ملاقات، تجارتی مذاکرات میں پیش رفت کا جائزہ لیا گیا

دونوں ممالک کے درمیان تجارتی تعاون پاکستان کی برآمدات پر مبنی معاشی ترقی کی حکمت عملی کیلئے نہایت اہم ہے، محمد اورنگزیب

اسلام آباد (آئی این پی) وفاقی وزیر خزانہ سینیٹر محمد اورنگزیب نے امریکی تجارتی نمائندے جیمیسن گریئر سے ورچوئل ملاقات کی، جس میں پاک امریکا تجارتی مذاکرات میں ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا اور باقی معاملات کو تکنیکی سطح پر جلد حل کرنے پر اتفاق کیا گیا۔ ملاقات کے دوران وزیر خزانہ محمد اورنگزیب نے مذاکرات میں ہونے والی پیش رفت پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ امریکا کے ساتھ مضبوط تجارتی اور سرمایہ کاری شراکت داری پاکستان کی اہم ترجیح ہے، دونوں ممالک کے درمیان تجارتی تعاون پاکستان کی برآمدات پر (بقیہ نمبر 3 صفحہ نمبر 2 پر)

اسلام آباد، وفاقی وزیر احسن اقبال سی پیک پروجیکٹس ریویو اینڈ ٹیکنیکل اسٹیئرنگ کمیٹی کے 91ویں اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

اہل بلوچستان کشمیری عوام کے حق خودارادیت کی مکمل حمایت کرتے ہیں، سرفراز بگٹی

مقبوضہ جموں و کشمیر میں ریاستی دہشت گردی، محاصروں، ماورائے عدالت گرفتاریوں، انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں اور میڈیا پر عائد پابندیوں کی بھی شدید مذمت

پاکستان کشمیری عوام کی سیاسی، سفارتی، اخلاقی اور قانونی حمایت جاری رکھے گا اور انہیں کبھی تنہا نہیں چھوڑے گا، عالمی برادری کو بھارتی مظالم سے آگاہ کیا جائے گا، قرارداد

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے یوم استحصال کشمیر کے موقع پر بلوچستان صوبائی اسمبلی میں مقبوضہ جموں و کشمیر کی صورتحال اور بھارت کے 5 اگست 2019 کے یکطرفہ اقدامات کے خلاف مشترکہ مذمتی قرارداد پیش کی، جسے ایوان نے متفقہ طور پر منظور کر لیا۔ قرارداد وزیر اعلیٰ میر سرفراز احمد بگٹی، صوبائی وزراء، میر محمد صادق عمرانی، میر ظہور احمد بلیدی، میر شعیب نوشیروانی، فیصل خان جمالی اور پارلیمانی سیکرٹری برکت علی رند کی جانب سے مشترکہ طور پر پیش کی گئی قرارداد میں 5 اگست 2019 کو بھارت کی جانب سے آئین کے آرٹیکل (بقیہ نمبر 5 صفحہ نمبر 2 پر)

حکومت یکساں اور متوازن ترقی کے وژن پر عمل پیرا ہے، وزیر اعلیٰ

حکومت کی اولین ترجیح بلوچستان کے پسماندہ اضلاع کو قومی ترقی کے دھارے میں شامل کرنا ہے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان و چیف آف بگٹی میر سرفراز بگٹی سے آل پارٹیز موسیٰ خیل کے ایک اعلیٰ سطحی نمائندہ وفد نے چیف آف غرشین سردار سید اسد زمان غرشین کی قیادت میں ملاقات کی۔ وفد میں سابق ڈپٹی اسپیکر بلوچستان اسمبلی سردار بابر (بقیہ نمبر 9 صفحہ نمبر 2 پر)

حکومت کے ساتھ مل کر اسلامی بینکاری کیلئے کام کر رہے ہیں، گورنر اسٹیٹ بینک

مالیاتی جدت، پائیدار ترقی اور شریعت سے ہم آہنگ کاروباری ماڈلز پر تفصیلی سیشنز کا انعقاد کیا گیا

بیرون ملک سے رقوم بھیجنے والوں کو مزید سہولیات فراہم کریں گے، جمیل احمد کا خطاب

کراچی (آئی این پی) گورنر اسٹیٹ بینک نے کہا ہے کہ حکومت کے ساتھ مل کر اسلامی بینکاری کے فروغ کیلئے کام کر رہے ہیں، بیرون ملک سے رقوم بھیجنے والوں کو مزید سہولیات فراہم کریں گے۔ وہ کراچی میں سیلانی اسلامک فورم کانفرنس سے ورچوئل خطاب کر رہے تھے۔ گورنر اسٹیٹ بینک نے کہا کہ اسٹیٹ (بقیہ نمبر 10 صفحہ نمبر 2 پر)

کراچی میں ایک گھر بجلی چوری کرے تو کے الیکٹرک پورے محلے کی بجلی بند کر دیتا ہے، جسٹس محمد علی مظہر

نئی افراد اور تکنیکاروں کے ذریعے غیر قانونی طور پر کنڈے کے ذریعے بجلی کی فراہمی اور بڑے پیمانے پر بجلی چوری پر شدید برہمی کا اظہار

کراچی (این این آئی) سپریم کورٹ کراچی رجسٹری میں جسٹس محمد علی مظہر نے کراچی اور لاڑکانہ کا موازنہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ کراچی میں اگر ایک گھر میں بجلی چوری ہو تو کے الیکٹرک پورے محلے کی بجلی بند کر دیتا ہے کیا لاڑکانہ والوں کو بجلی چوری کی خاص چھوٹ دی گئی ہے؟ تفصیلات کے مطابق سپریم کورٹ کراچی رجسٹری میں لاڑکانہ میں غیر قانونی (بقیہ نمبر 6 صفحہ نمبر 2 پر)

ایران غزہ مذاکرات میں حماس کے ساتھ کھڑا رہے گا، مسعود پزشکیان

تہران (این این آئی) ایران کے صدر مسعود پزشکیان نے کہا ہے کہ ایران غزہ سے متعلق جاری مذاکرات (بقیہ نمبر 7 صفحہ نمبر 2 پر)

آئین کے اندر رہ کر نئے صوبے بنائیں تو ہمیں کوئی اعتراض نہیں، رانا ثنا اللہ

محسن نقوی کس سسٹم کی بات کر رہے ہیں؟ ان کا بیان بے معنی، کوئی سیاق وسباق نہیں، مشیر وزیر اعظم

اسلام آباد (این این آئی) وزیر اعظم کے مشیر برائے سیاسی امور سینیٹر رانا ثنا اللہ نے کہا ہے کہ اگر آئین کے اندر رہ کر نئے صوبے بنائیں جائیں تو ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہے۔ نجی ٹی وی کے پروگرام میں گفتگو کرتے ہوئے رانا ثنا اللہ نے کہا کہ 1973 کے آئین کی وجہ (بقیہ نمبر 8 صفحہ نمبر 2 پر)

بلوچستان اسمبلی، یوم استحصال کشمیر کی مناسبت سے مذمتی قرارداد منظور

ملک بھر میں اس دن مختلف تقریبات کے ذریعے عالمی برادری کو بھارتی مظالم سے آگاہ کیا جائے گا، اراکین

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان اسمبلی نے یوم استحصال کشمیر کی مناسبت سے مذمتی قرارداد منظور کر لی۔ بدھ کو بلوچستان اسمبلی کا اجلاس اسپیکر کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کی زیر صدارت شروع ہوا۔ اجلاس میں وزیر اعلیٰ میر سرفراز احمد بگٹی نے صوبائی وزراء میر محمد (بقیہ نمبر 11 صفحہ نمبر 2 پر)

اسلام آباد، وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان اور ایرانی وزیر صنعت پاکستان۔ ایران جوائنٹ ٹریڈ کمیٹی کے 10ویں اجلاس کے اختتام پر دستاویز کا تبادلہ کر رہے ہیں

الیکشن کمیشن کا ارکان پارلیمنٹ کے مالی گوشواروں کی خود چھان بین کا فیصلہ

الیکشن ایکٹ 2017 کی شق 137 میں ایک نئی شق شامل کرنے کی تجویز

متعلقہ محکموں کو الیکشن کمیشن کی جانب سے طلب کی جانے والی معلومات فراہم کرنا لازم ہوگا

اسلام آباد (آئی این پی) الیکشن کمیشن آف پاکستان نے منتخب ارکان پارلیمنٹ کے مالی امور میں شفافیت لانے کیلئے ان کے مالی گوشواروں کی چھان بین خود کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ذرائع کے مطابق الیکشن کمیشن نے اس مقصد کے لئے الیکشن ایکٹ 2017 کی شق 137 میں ایک نئی شق شامل کرنے کی تجویز دی ہے، جس کے تحت کمیشن کو ارکان پارلیمنٹ کے اثاثوں اور مالی گوشواروں کی براہ راست جانچ پڑتال کا اختیار حاصل ہوگا۔ مجوزہ ترمیم کے مطابق اگر کسی رکن کے مالی گوشوارے اس کے معلوم ذرائع آمدن سے مطابقت نہ رکھتے ہوں تو الیکشن کمیشن براہ راست کارروائی کر سکے گا۔ تجویز میں کہا گیا ہے کہ بینکوں، سرکاری اداروں اور متعلقہ محکموں کو الیکشن کمیشن کی جانب سے طلب کی جانے والی معلومات فراہم کرنا لازم ہوگا، مقررہ وقت میں (بقیہ نمبر 12 صفحہ نمبر 2 پر)

چمن، یوم استحصال کشمیر کے موقع پر منعقدہ ریلی میں ڈپٹی کمشنر حبیب احمد بنگلزئی، ڈی ایس پی چمن، قبائلی عمائدین اور شہریوں کی بڑی تعداد شریک ہے

آزاد کشمیر میں نفرت اور تقسیم ختم کرنے کی ضرورت ہے، طارق فضل چوہدری

حکومت کا خاتمہ کسی کی خواہش تو ہو سکتی ہے مگر ایسے کوئی حالات نہیں

حکومت آئینی مدت پوری کرے گی، پیپلز پارٹی آزاد کشمیر بلاول بھٹو کو مس گائیڈ کر رہی ہے، وفاقی وزیر پارلیمانی امور

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے وفاقی حکومت کے خاتمے یا پیپلز پارٹی کی علیحدگی کا امکان مسترد کر دیا۔ نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے کہا کہ حکومت کا خاتمہ کسی کی خواہش تو ہو سکتی ہے لیکن ایسے کوئی حالات نہیں، حکومت اپنی آئینی مدت پوری کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی آزاد کشمیر بلاول بھٹو زرداری کو مس گائیڈ کر رہی ہے، بلاول بھٹو شفاف انتخابات کو سیاسی مقاصد کیلئے متنازع بنا کر جلتی پر پٹرول ڈالنے کا کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر کے جو حالات ہیں (بقیہ نمبر 13 صفحہ نمبر 2 پر)

چمن، کاؤنٹس کے کمانڈنٹ بریگیڈیئر ضیار پولیس شہداء یادگار پر پھولوں کی چادر چڑھاتے ہوئے

کراچی کی بندرگاہوں کیلئے ٹرانس شپمنٹ مراعاتی پیکیج کا اعلان

ٹرانس شپمنٹ کے حوالے سے تمام پرانے ایس آر اوز اور نوٹیفکیشنز ختم کر دیے گئے ہیں

ٹرانس شپمنٹ جہازوں کو پورٹ ہینڈلنگ چارجز میں 80 فیصد تک رعایت، کراچی پورٹ پر وارفیج میں 20 سے 80 فیصد تک رعایت ہوگی

کراچی (این این آئی) وفاقی وزیر بحری امور جنید انوار چوہدری نے کراچی کی بندرگاہوں کے لیے ٹرانس شپمنٹ مراعاتی پیکیج کا اعلان کر دیا۔ وفاقی وزیر بحری امور کے مطابق ٹرانس شپمنٹ جہازوں کو پورٹ ہینڈلنگ چارجز میں 80 فیصد تک رعایت دی جائے گی، جبکہ کراچی پورٹ پر وارفیج میں 20 سے 80 فیصد تک رعایت حاصل ہوگی۔ انہوں نے بتایا کہ کراچی پورٹ پر 14 روز جبکہ پی ایکس ایریا میں 30 روز تک مفت اسٹوریج کی سہولت فراہم کی جائے گی۔ جنید انوار چوہدری کے مطابق پورٹ قاسم پر وارفیج میں 100 فیصد رعایت دی جائے گی، جبکہ (بقیہ نمبر 20 صفحہ نمبر 2 پر)

روس کی کیف پر میزائلوں اور ڈرونز کی بارش، 21 افراد ہلاک

روس نے حملوں کے دوران 24 بیلسٹک میزائل، چار اینٹی شپ میزائل اور 115 ڈرون داغے، یوکرینی فضائیہ

کیف (این این آئی) روس نے یوکرین کے دارالحکومت کیف اور اس کے نواحی علاقوں پر بیلسٹک میزائلوں اور ڈرونز سے بڑے پیمانے پر حملے کیے، جن میں کم از کم 21 افراد ہلاک اور 45 سے زائد زخمی ہو گئے، جبکہ متعدد عمارتیں تباہ ہونے سے ہلاکتوں میں اضافے کا خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق یوکرینی فضائیہ نے (بقیہ نمبر 14 صفحہ نمبر 2 پر)

اسماء جنگ کے خاندان کا مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ سے ٹیلیفونک رابطہ

کوئٹہ (این این آئی) اسماء جنگ کی بہن اور اہل خانہ نے امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ سے ٹیلیفونک رابطہ کر کے انہیں خاندان کو درپیش صورتحال اور مسلسل ملنے والی دھمکیوں سے آگاہ (بقیہ نمبر 15 صفحہ نمبر 2 پر)

اسماء جنگ کے والد کے قتل پر اراکین اسمبلی کا شدید احتجاج

اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری، صوبائی وزیر حاجی علی مدد جتک سمیت دیگر کا واک آؤٹ

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے ضلع خضدار میں اسماء جنگ نامی خاتون کے والد کے قتل پر اراکین اسمبلی کا شدید احتجاج، اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری، صوبائی وزیر حاجی علی مدد جتک سمیت دیگر کا واک آؤٹ، اسپیکر نے قاتلوں کی گرفتاری کے (بقیہ نمبر 16 صفحہ نمبر 2 پر)

پاکستان کے پہلے ڈیجیٹل ریٹیل بینک کے قیام میں اہم پیش رفت، ہیو گو بینک کے کمرشل آغاز کی راہ ہموار

اسلام آباد (آئی این پی) پاکستان کے پہلے ڈیجیٹل ریٹیل بینک کے قیام میں اہم پیش رفت، ہیو گو بینک کے پیڈ اپ کیپیٹل میں 1.5 ارب روپے اضافے کی منظوری دے دی گئی۔ 1.5 ارب روپے کی نئی سرمایہ کاری سے ہیو گو بینک کے کمرشل آغاز کی (بقیہ نمبر 18 صفحہ نمبر 2 پر)

خلق جھالاوان کا ماسٹر عنایت اللہ جنگ کے قتل کی مذمت اور قاتلوں کی گرفتاری کا مطالبہ

واقعے کو خلق جھالاوان (انجیرہ) سے جوڑنے کی تمام کوششیں بے بنیاد ہیں اور ان میں کوئی صداقت نہیں، ترجمان

خضدار (این این آئی) ترجمان خلق جھالاوان (انجیرہ) نے ماسٹر عنایت اللہ کے قتل کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس واقعے کو خلق جھالاوان (انجیرہ) سے جوڑنے کی تمام کوششیں بے بنیاد ہیں اور ان میں کوئی صداقت نہیں ہے۔ جاری کردہ بیان میں ترجمان خلق جھالاوان (انجیرہ) نے کہا کہ اسماء جنگ کے اغوا اور ماسٹر عنایت اللہ کے قتل، دونوں (بقیہ نمبر 19 صفحہ نمبر 2 پر)

☆☆☆☆☆ اسلام آباد، وفاقی وزیر دفاع خواجہ محمد آصف سے پاکستان میں امریکہ کی ناظم الامور نٹالی بیکر ملاقات کر رہی ہیں ☆☆☆☆☆

چمن اور لکی مروت میں دستی بم حملوں میں 3 افراد جاں بحق

پرانا چمن میں نامعلوم افراد نے سوئے ہوئے مزدوروں پر دستی بم پھینکا جو زوردار دھماکے سے پھٹ گیا

دھماکے کے نتیجے میں ایک مزدور نصر الدین ولد غلام فرید سکنہ کشمور سندھ جاں بحق جبکہ 4 مزدور زخمی ہو گئے

کوئٹہ (این این آئی) چمن میں مزدوروں پر دستی بم حملے میں ایک مزدور شہید جبکہ 4 زخمی ہو گئے۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق چمن کے علاقے پرانا چمن میں نامعلوم افراد نے سوئے ہوئے مزدوروں پر دستی بم پھینکا جو زوردار دھماکے سے پھٹ گیا جس کے نتیجے میں ایک مزدور نصر الدین ولد غلام فرید سکنہ کشمور سندھ جاں بحق جبکہ 4 مزدور زخمی ہو گئے، نعش اور زخمیوں کو فوری طور پر ہسپتال منتقل کر دیا گیا جہاں ابتدائی طبی امداد کے بعد زخمیوں کو کوئٹہ ریفر کر دیا گیا۔ نعش ضروری کارروائی کے بعد آبائی علاقے روانہ کر دی گئی۔ جاں بحق اور زخمی ہونے والے مزدور (بقیہ نمبر 17 صفحہ نمبر 2 پر)

اسلام آباد، وزیر اعظم شہباز شریف سے ایران کے وزیر صنعت، کان اور تجارت انجینئر سید محمد اتابک ملاقات کر رہے ہیں

Email: koheyaar@gmail.com
کوہِ یار

بقیہ کوہِ یار 01

جاری رہیں تو ایران اور عمان کے درمیان معاہدہ طے پانے کے باوجود آبنائے ہرمز فوری طور پر نہیں کھولی جائے گی۔ آبنائے ہرمز سے سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، کویت اور ایران سے یومیہ تقریباً 21 ملین بیرل تیل دیگر ممالک کو پہنچایا جاتا ہے، ان ملکوں میں پاکستان، چین، جاپان، جنوبی کوریا، یورپ، شمالی امریکا اور دنیا کے دیگر ممالک شامل ہیں۔ اس آبی گزرگاہ سے دنیا کے 20 فیصد تیل اور 30 فیصد گیس کی ترسیل ہوتی ہے، یہاں سے روزانہ تقریباً 90 اور سال بھر میں 33 ہزار بحری جہاز گزرتے ہیں۔ آبنائے ہرمز مشرق وسطی کے خام تیل پیدا کرنے والے ممالک کو ایشیا، یورپ، شمالی امریکا اور دیگر دنیا سے جوڑتی ہے، اس سمندری پٹی کے ایک طرف امریکا کے اتحادی عرب ممالک تو دوسری طرف ایران ہے۔ 33 کلومیٹر چوڑی اس سمندری پٹی سے دو شپنگ لینز جاتی ہیں، ہر لین کی چوڑائی 3 کلومیٹر ہے، جہاں سے بڑے آئل ٹینکرز گزرتے ہیں۔ مجموعی عالمی تیل کی رسد کا پانچواں حصہ یعنی 20 فیصد اسی راستے سے جاتا ہے۔ آبنائے ہرمز سے سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، کویت اور ایران سے یومیہ تقریباً 21 ملین بیرل تیل دیگر ممالک کو پہنچایا جاتا ہے، دنیا میں سب سے زیادہ ایل این جی برآمد کرنے والا ملک قطر بھی اپنی برآمدات کے لیے اسی گزرگاہ پر انحصار کرتا ہے۔ آبنائے ہرمز کے ایک طرف خلیج فارس اور دوسری طرف خلیج عمان ہے، خلیج فارس کے اندر 8 ممالک ایران، عراق، کویت، سعودی عرب، بحرین، قطر، یو اے ای اور عمان موجود ہیں۔ دنیا کی دوسری بڑی معیشت چین معیشت کی روانی کے لیے خلیج سے اپنی ضرورت کا آدھا تیل منگواتا ہے، جبکہ جاپان یہاں سے 95 فیصد اور جنوبی کوریا 71 فیصد تیل اسی راستے سے درآمد کرتے ہیں۔ آبنائے ہرمز سے ہی یہ تینوں ممالک خلیجی ممالک کو گاڑیاں اور الیکٹرانک سامان کی ترسیل بھی کرتے ہیں

بقیہ کوہِ یار 02

بھی بریفنگ دی گئی۔ اجلاس میں وفاقی وزیر برائے توانائی سردار اویس احمد خان لغاری، وفاقی وزیر برائے اقتصادی امور احد خان چیمہ، وفاقی وزیر انفارمیشن ٹیکنالوجی شزا فاطمہ خواجہ، وزیر اعظم کے مشیر برائے نجکاری محمد علی اور متعلقہ سرکاری اداروں کے عہدیداران نے شرکت کی۔ اجلاس میں نجکاری کمیشن کی جانب سے ترسیلی کمپنیز کے پہلے مرحلے کی تکمیل کے لیے اب تک کیے گئے اقدامات پر بریفنگ دی گئی۔ مزید براں، نجکاری کمیشن کی ادارہ جاتی تنظیم نو کے تناظر میں بہترین افرادی قوت کی شمولیت پر پیش رفت پر بھی بریفنگ دی گئی۔ وزیر اعظم نے خصوصی ہدایت کی کہ بجلی کی ترسیلی کمپنیز کی نجکاری میں عالمی معیار کے سرمایہ کاروں کی شمولیت یقینی بنانے کے لیے موثر اور جامع حکمت عملی اختیار کی جائے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ نجکاری کمیشن میں جاری ادارہ جاتی اصلاحات اور تنظیم نو کا کام ایک ماہ میں مکمل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ نجکاری کے عمل میں سرمایہ کاروں کی شمولیت کے لیے اندرون و بیرون ملک کیے جانے والے کامیاب روڈ شوز باعث اطمینان ہیں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ڈسکوز کی نجکاری کے تمام مراحل مقررہ مدت میں طے شدہ قواعد اور بہترین حکمت عملی کے مطابق منافع بخش انداز میں مکمل کیے جائیں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ نجکاری کمیشن کی افرادی قوت میں عالمی معیار کے مالیاتی، قانونی اور

اس کی شدید الفاظ میں مذمت کی گئی قرارداد میں کہا گیا کہ آرٹیکل 370 مقبوضہ جموں و کشمیر کو خصوصی آئینی حیثیت، اپنا آئین، اپنا پرچم اور داخلی خودمختاری فراہم کرتا تھا جبکہ آرٹیکل 35(A) ریاست کے مستقل باشندوں کو سرکاری ملازمت، جائیداد اور سکونت کے خصوصی حقوق دیتا تھا۔ ان دفعات کے خاتمے کے ذریعے بھارت نے کشمیری عوام کی شناخت، آئینی حیثیت اور بنیادی حقوق سلب کرنے کی کوشش کی ہے ایوان نے اس امر پر شدید تشویش کا اظہار کیا کہ ان اقدامات کے ذریعے مقبوضہ جموں و کشمیر کی متنازعہ حیثیت کو یکطرفہ طور پر تبدیل کرتے ہوئے آبادی کا تناسب بدلنے کی کوشش کی جا رہی ہے، جبکہ غیر کشمیری افراد کو زمینوں کی خریداری اور سرکاری ملازمتوں تک رسائی دے کر بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی کی جا رہی ہے قرارداد میں مقبوضہ جموں و کشمیر میں ریاستی دہشت گردی، محاصروں، ماورائے عدالت گرفتاریوں، انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں اور میڈیا پر عائد پابندیوں کی بھی شدید مذمت کی گئی اور کہا گیا کہ یہ اقدامات کشمیری عوام کے حق خودارادیت اور ان کی جائز امنگوں کو دبانے کی ناکام کوشش ہیں بلوچستان اسمبلی نے مقبوضہ جموں و کشمیر کے عوام کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے اس عزم کا اعادہ کیا کہ پاکستان کشمیری عوام کی سیاسی، سفارتی، اخلاقی اور قانونی حمایت جاری رکھے گا اور انہیں کبھی تنہا نہیں چھوڑے گا قرارداد میں 5 اگست کو ہر سال "یوم استحصال کشمیر" کے طور پر منانے کی توثیق کرتے ہوئے اس عزم کا بھی اظہار کیا گیا کہ ملک بھر میں اس دن مختلف تقریبات کے ذریعے عالمی برادری کو بھارتی مظالم سے آگاہ کیا جائے گا اور کشمیری عوام کی جدوجہد کو بھرپور انداز میں اجاگر کیا جائے گا ایوان نے صوبائی حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے تاکہ مسئلہ کشمیر کو اقوام متحدہ، اسلامی تعاون تنظیم (او آئی سی) اور دیگر بین الاقوامی فورمز پر مؤثر اور فعال سفارتکاری کے ذریعے مزید بھرپور انداز میں اٹھایا جائے، جبکہ مقبوضہ جموں و کشمیر کے عوام کی قانونی اور سفارتی معاونت کے لیے ایک جامع قومی حکمت عملی بھی تشکیل دی جائے قرارداد کے اختتام پر مقبوضہ جموں و کشمیر کے عوام کی عظیم قربانیوں، ثابت قدمی اور جدوجہد آزادی کو زبردست خراج تحسین پیش کیا گیا اور بارگاہ الٰہی میں دعا کی گئی کہ اللہ تعالیٰ کشمیری عوام کو ظلم و جبر سے جلد نجات عطا فرمائے اور انہیں آزادی، امن اور انصاف کی نعمت سے سرفراز کرے۔

بقیہ کوہِ یار 06

زخمی ہونے کے کیس کی سماعت ہوئی۔ لاڑکانہ میں نجی افراد اور ٹھیکیداروں کے ذریعے غیر قانونی طور پر کنڈے کے ذریعے بجلی کی فراہمی اور بڑے پیمانے پر بجلی چوری پر شدید برہمی کا اظہار کرتے ہوئے منیجنگ ڈائریکٹر سیپکو کو مکمل معاملے کی انکوائری کرنے کا حکم دے دیا ہے۔ عدالت عظمیٰ کے فاضل جج جسٹس محمد علی مظہر نے سماعت کے دوران ریمارکس دیے کہ "ٹھیکیدار بجلی بیچ رہے ہیں، عوام خرید رہی ہے اور اس غیر قانونی دھندے سے ریاست کو شدید نقصان پہنچ رہا ہے، انتظامی طور پر یہ ایک انتہائی سنگین صورتحال ہے۔ سماعت کے دوران عدالت نے نجی طور پر بجلی کی غیر قانونی فراہمی میں ملوث ٹھیکیدار انور علی کوری کی ضمانت منسوخی کی درخواست مسترد کر دی۔ جسٹس محمد علی مظہر نے نشاندہی کی کہ واقعے کے 9 ماہ بعد مقدمہ درج کیا گیا اور اس مقدمے میں نامزد سیپکو افسران کی ضمانت

دونوں خاندان بات سمجھ نہیں رہے

ایاز امیر

بات سمجھنے کی یہ ہے کہ ان دونوں گھروں کی وارنٹی ختم ہو چکی ہے۔ ان کا جاہ و جلال ختم نہیں ہو رہا لیکن موجودہ ملے جلے نظام میں ان کی افادیت وہ نہیں رہی جو پہلے تھی۔ حالات کے تقاضے اب اور ہیں جنہیں سمجھنے میں انہیں مشکل پیش آ رہی ہے۔ پہلے تو باہمی ضرورت کے تحت یہ بندوبست پایہ تکمیل کو پہنچا۔ اولین مقصد فتنہ 804 کا کچھ کرنا تھا۔ باجوہ کی رہنمائی اور باقی جماعتوں کے ووٹوں سے عمران خان کی چھٹی کرائی گئی اور شہباز شریف کو سامنے رکھتے ہوئے نئی حکومت سازی ہوئی۔ ووٹوں کی اپنی اہمیت تھی، ان کے بغیر رجیم چینج کا عمل پورا نہیں ہو سکتا تھا۔ لیکن 2024ء کے انتخابات آئے جن میں اصلی ووٹوں کی اتنی حیثیت نہ رہی جتنی کہ فارم 47 کے جادو کی۔ یعنی 2024ء کے الیکشن میں یہ حقیقت واضح ہو گئی کہ بنائی گئی حکومتوں کی کوئی حیثیت ہے تو محض فارم 47 کی وجہ سے۔ اس حقیقت کے پیش نظر اب تو برملا طعنے دیے جا رہے ہیں کہ وزرا اور کابینہ فارم 47 کی پیداوار ہیں

تو جناب صدر آپ بھی تو اسی کرشمہ سازی کے مرہون منت ہیں۔ جو اطاعت اور فرمانبرداری اس حقیقت کی وجہ سے حکومتی جماعتوں پر لازم تھی اس کا اظہار اور مظاہرہ بھی ہوتا رہا۔ مدح سرائیں پیچھے نہ رہے۔ وقت بے وقت کی تعریف کے استاد ہو گئے۔ استاد بھی کیا ہونا تھا کیونکہ مدح سرائی میں (ن) لیگ ویسے ہی خاصی مہارت رکھتی تھی۔ صدر اور وزیراعظم اپنے عہدوں پر موجود رہے لیکن حکومتی درجہ بندی کی اصلیت سب خاص و عام پر واضح تھی۔ تب سے لے کر اب تک مزید پانی پلوں کے نیچے سے گزر چکا ہے اور اب نئی حقیقتیں اور نئی ضروریات سامنے آ رہی ہیں۔ انہیں سمجھنے میں وقت پیش آ رہی ہے جس کی وجہ سے حکومتی ایوانوں میں ایک بحران کا تصور پیدا ہو رہا ہے۔ حالانکہ اصل بحران سمجھنے کا ہے نہ کہ کسی اور چیز کا۔

محسن نقوی نظام کے زمین بوس ہونے کی بات کر رہے ہیں، وہ یہ نہیں کہہ رہے کہ حکومتی کارکردگی بہتر ہونی چاہیے یا مریم نواز کو اتنا مہنگا جہاز نہیں خریدنا چاہیے تھا۔ وہ بات بالکل مختلف کر رہے ہیں کہ آپ کی عقلوں پر پردے کیوں پڑ گئے ہیں اور جو حکمرانی کے اب نئے تقاضے ہیں انہیں سمجھنے میں آپ کو اتنی مشکل کیوں پیش آ رہی ہے۔ محسن نقوی کوئی اصلاحات کا پیکیج لیے نہیں پھر رہے، اس نظام کے زمین بوس ہونے کی بات کر رہے ہیں جو فارم 47 کی پیداوار ہے اور جس کی وجہ سے تمام موجودہ حکومتیں معرض وجود میں آئیں اور بس چلتی جا رہی ہیں۔ محسن نقوی کا اشارہ اس طرف ہے کہ جناب اپنی پوزیشن سمجھیے، اس بات کا ادراک رکھیے کہ جن کرسیوں پر براجمان ہیں کس کی وجہ اور کس کی اشیرباد سے یہ اعزاز حاصل ہوا ہے۔ ادراک کا ثبوت تبھی مل سکتا ہے کہ دونوں خاندان مل کر حکومتی درجہ بندی میں تبدیلی لانے کی نہ صرف حامی بھریں بلکہ مودبانہ التجا کریں کہ حضور جو فرما رہے ہیں اسی میں قوم و ملک کی بہتری ہے۔ دیکھا جائے تو ہر زاویے سے محسن نقوی کی بات درست ہے۔ اوپر سے مہربانی ہوئی تو یہ سارے اقتدار میں بیٹھے ہیں۔ جہاز بھی پنجاب میں تب ہی خریدا گیا جب اقتدار میں بیٹھے تھے۔ فارم 47 کی مہربانی نہ ہوتی تو کہاں کے منصب اور کہاں کے جہاز۔ لیگی وزرا جو ایوان صدر کو طعنے دے رہے ہیں کہ ہم فارم 47ء کی پیداوار ہیں، آپ بھی تو ہماری کشتی میں سوار ہیں، بالکل درست کہہ رہے ہیں۔ اس سے کیا انکار کیا جا سکتا ہے؟ اس نظام کا سارا زور سارا سرمایہ سیمنٹ کس کی بدولت ہے سب کو معلوم ہے۔ علاقائی سفارتکاری میں کس کی حیثیت پیش پیش ہے وہ بھی سب پر عیاں ہے نہیں تو انہیں کون پوچھے جناب اسحاق ڈار کی کون سی پذیرائی ہو۔ ملکی صورتحال جو بنی ہوئی ہے اس کا سامنا اگر کیا جا رہا ہے تو کس ادارے کی طرف سے؟ دہشت گردی اور شورش کے خلاف جنگ کا بیشتر بوجھ کون اٹھا رہا ہے؟ اس جنگ میں وزیراعظم کا کیا کردار ہے اور صدر محترم کی کون سی حصہ داری؟ وزیراعظم تو شورش زدہ علاقوں میں کبھی گئے نہیں، باہر کے دوروں میں زیادہ مصروف رہے ہیں۔ اصل بات یہی ہے کہ سب کچھ کرنا ہم نے، فارم 47 کی مدد آپ کو پہنچائی نہیں تو آپ بڑے لیڈر اپنی سیٹیں بھی ہار گئے تھے۔ عیاشی کر لی اقتدار کے مزے لے لیے اب حقیقت کو سمجھیں اور اسی طریقے سے اپنے آپ کو ایڈجسٹ کریں۔ آپ کی چھٹی نہیں کرائی جا رہی لیکن رموز سلطنت تو سمجھیے۔

اشارہ اوپر سے یہ ہے کہ سب کچھ ہو جائے لیکن خوش اسلوبی سے۔ کہیں کسی جھٹکے کی ضرورت نہ پڑے۔ جو ایک مغالطہ آئین اور قانون کا موجود ہے وہ قائم رہے۔ اسمبلیاں رہیں گی، وزیراعظم بھی ہوگا لیکن اپنی نئی حیثیت کے مطابق۔ اعلیٰ تصورات میں تبدیلی کا خاکہ یہ ہے۔

جو اصل بحران ملک کو درپیش ہے اس کی نوعیت کچھ اور ہے۔ ہر طرف ایک الگ فتنہ ہے۔ کے پی میں فتنہ الخوارج، بلوچستان میں فتنہ الہندوستان۔ سیاسی میدان میں فتنہ 804۔ جو صورتحال کشمیر کی ہے اُسے شاید نیا نام دینا پڑے۔ معیشت کی الگ کہانی ہے۔ مانگے تانگے کے بغیر قرضوں اور ان پر بنے سود کی اقساط ادا نہ ہو سکیں۔ ایسے میں انتظامی ڈھانچے پر یہ جو فالتو کی سواریاں بیٹھی ہیں ان کا بوجھ کون اٹھائے؟ یہ ہے سوچ اس اعلان کے پیچھے کہ نظام زمین بوس ہو گیا ہے۔ نظام تو وہی رہے گا، اس میں کون سی تبدیلی آتی ہے لیکن فالتو سواریوں کا بوجھ اب شدت سے محسوس ہو رہا ہے۔ شہباز شریف سمجھدار انسان ہیں۔ اُن کی حد تک شاید کوئی وقت پیش نہ آئے۔ مشرف کے زمانے میں بھی کچھ درمیانی راستہ نکالنے کے حامی تھے۔ مسئلہ رہبر جماعت کی طرف سے پیش ہو سکتا ہے جنہیں اپنی عوامی حیثیت کا زعم کبھی ستاتا ہے۔ مسئلہ ایوان صدر کا بھی ہے۔ خواہ مخواہ کا رعب اور آسائشیں کون چھوڑنا چاہتا ہے۔ سفارتکاری کا اصل معرکہ تو یہاں دیکھنا ہے کہ صدر محترم اور وزیراعظم اس نئے بندوبست کے اعلیٰ مقاصد کے حق میں کس انداز اور کس تندہی سے قائل ہوتے ہیں۔

☆☆☆☆

پاکستانی تاریخ میں حکمرانوں کی کارکردگی

ڈاکٹر نوید اقبال

پاکستان کی تاریخ میں مختلف حکمرانوں کی کارکردگی کا جائزہ ہم کئی طرح سے لے سکتے ہیں۔ اس سلسلے میں راقم نے مختلف حکومتوں کی جانب سے مجموعی قومی پیداوار (GDP) میں سے مختص کیے گئے ترقیاتی بجٹ، بجٹ خسارے، بے روزگاری اور غربت کی شرح کا ایک جائزہ لیا ہے، چونکہ ہر سال بجٹ میں مختص کی جانے والی رقم میں فرق ہوتا ہے، اس لیے یہ دیکھا گیا کہ کسی حکمران کے پورے دور حکومت میں ترقیاتی بجٹ اور بجٹ خسارہ جی ڈی پی کے لحاظ سے کم از کم اور زیادہ سے زیادہ کتنا رہا۔ واضح رہے کہ یہ جائزہ مختلف دستیاب معلومات اور اعداد و شمار کی بنیاد پر مرتب کیا گیا ہے، لہٰذا اس میں کہیں کہیں کچھ فرق ہو سکتا ہے، تاہم اس سے حکمرانوں کی کارکردگی کا کافی حد تک اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔

ہمارے جائزے کے مطابق ایوب خان کے دور حکومت (1958-1969) میں ترقیاتی بجٹ 6 تا 7 فیصد جب کہ بجٹ خسارہ 3 تا 5 فیصد تھا۔ یحییٰ خان کے دور (1969-1971) میں ترقیاتی بجٹ 5 تا 6 فیصد جب کہ بجٹ خسارہ 4 تا 6 فیصد رہا۔ اسی طرح ذوالفقار علی بھٹو کے دور (1971-1977) میں ترقیاتی بجٹ 5 تا 6 فیصد اور بجٹ خسارہ 5 تا 8 فیصد تھا۔ گویا ان تینوں ادوار میں بجٹ خسارہ بڑھ رہا تھا جب کہ ترقیاتی بجٹ بھی کم تھا۔ اس کے بعد ضیاء الحق کے دور (1977-1988) میں ترقیاتی بجٹ 4 تا 5 فیصد اور بجٹ خسارہ 5 تا 7 فیصد رہا۔ پھر بے نظیر بھٹو کے پہلے (1988-1990) میں ترقیاتی بجٹ 3 تا 4 فیصد اور بجٹ خسارہ 7 تا 8 فیصد ہو گیا، یعنی اس دور میں گزشتہ تمام حکمرانوں کے مقابلے میں ترقیاتی بجٹ بھی کم تھا جب کہ بجٹ خسارہ سب سے زیادہ تھا۔

اس کے بعد نواز شریف کے پہلے دور (1990-1993) میں ترقیاتی بجٹ 3 تا 5 فیصد اور بجٹ خسارہ 6 تا 7 فیصد رہا۔ یہ صورت حال بے نظیر بھٹو کے دور سے بہتر تھی، لیکن باقی تمام ادوار کے مقابلے میں کم تر تھی۔ بے نظیر بھٹو کے دوسرے (1993-1996) میں ترقیاتی بجٹ 3 تا 4 فیصد جب کہ بجٹ خسارہ 6 تا 7 فیصد رہا۔ یہ صورت حال نواز شریف کے پہلے دور کے تقریباً برابر تھی۔ پھر اس کے بعد دوبارہ نواز شریف کا دور (1997-1999) آیا تو اس میں ترقیاتی بجٹ وہی رہا جو بے نظیر بھٹو کے دور میں تھا، تاہم بجٹ خسارہ کم ہو کر 5 تا 6 فیصد پر آ گیا، جو ایک اچھی پیش رفت تھی۔

اس کے بعد پرویز مشرف کے دور (1999-2008) میں ترقیاتی بجٹ کچھ بڑھا، یعنی 3 تا 4 فیصد ہو گیا، جب کہ بجٹ خسارہ مزید کم ہو کر 3 تا 5 فیصد رہ گیا، جو گزشتہ حکومتوں کے مقابلے میں ایک اچھی پیش رفت تھی۔ اس کے بعد ایک مرتبہ پھر پیپلز پارٹی کا دور حکومت (2008-2013) آیا تو ترقیاتی بجٹ بہت کم، یعنی 2 تا 3 فیصد، جب کہ بجٹ خسارہ 6 تا 8 فیصد تک پہنچ گیا۔ تاہم اس کے بعد نواز شریف کا ایک بار پھر (2013-2018) آیا تو صورت حال کافی بہتر ہو گئی، جس میں ترقیاتی بجٹ 3 تا 4 فیصد ہوا جب کہ بجٹ خسارہ کم ہو کر 5 تا 6 فیصد رہ گیا۔ اس کے بعد پہلی مرتبہ عمران خان اقتدار میں آئے۔ ان کے (2018-2022) میں ترقیاتی بجٹ کم ہو کر 2 تا 3 فیصد رہ گیا جب کہ بجٹ خسارہ 7 تا 9 فیصد تک بڑھ گیا۔ اس کے بعد شہباز شریف کے (2022-2024) میں ترقیاتی بجٹ 2 تا 3 فیصد ہی رہا، مگر بجٹ خسارہ کم ہو کر 6 تا 7 فیصد پر آ گیا۔ واضح رہے کہ ترقیاتی بجٹ کی مختص کردہ رقم جتنی زیادہ ہوگی، اتنی ہی زیادہ ترقی ہوگی۔ اسی طرح جس قدر بجٹ خسارہ کم ہوگا، اسی قدر ملکی معیشت بہتر ہوگی، یوں کسی حکومت کی کارکردگی کا بہتر اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ دوسری طرف اگر بے روزگاری کی شرح کا جائزہ لیں تو یہ ایوب خان کے دور میں تقریباً 2 تا 3 فیصد، یحییٰ خان کے دور میں 3 تا 4 فیصد، ذوالفقار علی بھٹو کے دور میں 3 تا 5 فیصد، ضیاء الحق کے دور میں 3 تا 5 فیصد، بے نظیر بھٹو کے پہلے دور میں 5 تا 6 فیصد، نواز شریف کے پہلے دور میں 5 تا 6 فیصد، بے نظیر بھٹو کے دوسرے دور میں 5 تا 6 فیصد، نواز شریف کے دوسرے دور میں 6 تا 7 فیصد، پرویز مشرف کے دور میں 5 تا 6 فیصد، پیپلز پارٹی کے دور (آصف علی زرداری بطور صدر پاکستان 2008-2013) میں 6 تا 7 فیصد، نواز شریف کے تیسرے دور میں 5 تا 6 فیصد، عمران خان کے دور میں 6 تا 7 فیصد، جب کہ شہباز شریف کے پہلے اور دوسرے دور میں 7 تا 8 فیصد رہی۔ حکمرانوں کی کارکردگی کے حوالے سے اگر ہم غربت کی شرح کا جائزہ لیں تو صورت حال کچھ یوں دکھائی دیتی ہے۔ ایوب خان کے دور میں تقریباً 40 تا 45 فیصد، یحییٰ خان کے دور میں 42 تا 46 فیصد، ذوالفقار علی بھٹو کے دور میں 45 تا 50 فیصد، ضیاء الحق کے دور میں 29 تا 35 فیصد، بے نظیر بھٹو کے پہلے دور میں 32 تا 35 فیصد، نواز شریف کے پہلے دور میں 30 تا 34 فیصد، بے نظیر بھٹو کے دوسرے دور میں 32 تا 36 فیصد، نواز شریف کے دوسرے دور میں 30 تا 32 فیصد، پرویز مشرف کے دور میں 22 تا 24 فیصد، پیپلز پارٹی کے دور (آصف علی زرداری بطور صدر پاکستان، 2008-2013) میں 30 تا 36 فیصد، نواز شریف کے تیسرے دور میں 24 تا 25 فیصد، عمران خان کے دور میں 35 تا 40 فیصد، جب کہ شہباز شریف کے پہلے اور دوسرے دور میں 39 تا 42 فیصد رہی۔

مذکورہ بالا اعداد و شمار سے معلوم ہوتا ہے کہ اس جائزے کے مطابق سب سے کم غربت پرویز مشرف کے دور حکومت میں (22 تا 24 فیصد) رہی اور دوسرے نمبر پر نواز شریف کے تیسرے دور میں (24 تا 25 فیصد) رہی، جب کہ سب سے زیادہ غربت ذوالفقار علی بھٹو کے دور میں (45 تا 50 فیصد) رہی اور اس کے بعد دوسرے نمبر پر یحییٰ خان کے دور میں (42 تا 46 فیصد) رہی۔ اسی طرح ایوب خان کے دور میں یہ شرح 40 تا 45 فیصد رہی، اگر ہم غربت میں کمی کے حوالے سے پاکستان کے حکمرانوں کی کارکردگی کا موازنہ بنگلہ دیش اور بھارت سے کریں تو صورت حال کچھ یوں دکھائی دیتی ہے 1980 میں بنگلہ دیش میں غربت کی شرح تقریباً 55 تا 60 فیصد تھی، 1990 میں کم ہو کر تقریباً 45 تا 50 فیصد، 2000 میں 30 تا 35 فیصد، 2010 میں 18 تا 24 فیصد، اور اس کے بعد 2020 میں 5 تا 10 فیصد تک آ گئی۔ عالمی بینک کے تازہ تقابلی اعداد و شمار (2022) کے مطابق نچلے متوسط آمدنی والے ممالک کے لیے مقررہ بین الاقوامی غربت کی لکیر پر پاکستان میں غربت کی شرح تقریباً 23 فیصد، بھارت میں 5.3 فیصد اور بنگلہ دیش میں 5.9 فیصد تھی۔

یہ مختصر سا جائزہ بتاتا ہے کہ تاریخی اعتبار سے سب سے زیادہ غربت بنگلہ دیش میں تھی اور اسی ملک نے سب سے زیادہ تیزی سے غربت میں کمی کی۔ دوسرے نمبر پر بھارت نے بھی غربت میں نمایاں کمی کی، مگر پاکستان میں غربت کی شرح، جو کبھی ان دونوں ممالک سے کم تھی، اس میں کمی کی رفتار نسبتاً سب سے کم رہی۔ مختصر بات یہ ہے کہ ابھی ہمارے نہ صرف منتخب بلکہ غیر منتخب سیاسی رہنماؤں کو بھی عوام کا معیار زندگی بہتر بنانے کے لیے مزید "ہوم ورک" کرنے کی ضرورت ہے، تاکہ جو بھی اقتدار میں آئے

ڈونلڈ ٹرمپ نے دعویٰ کیا تھا کہ مصر، قطر اور ترکیہ کے ساتھ ہونے والے مذاکرات کے بعد حماس نے ہتھیار ڈالنے پر آمادگی ظاہر کر دی ہے۔ دوسری جانب اسرائیل کا موقف ہے کہ وہ حماس کے غیر مسلح ہونے تک غزہ سے اپنی افواج واپس نہیں بلائے گا، جبکہ حماس کا کہنا ہے کہ اسرائیلی افواج کے انخلا سے قبل ہتھیار ڈالنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ ادھر اسرائیلی وزیراعظم بنیامین نیتن یاہو نے منگل کو اپنے بیان میں کہا تھا کہ انہیں ڈونلڈ ٹرمپ کا غزہ سے متعلق مجوزہ منصوبہ قبول نہیں ہے، جس سے جنگ بندی اور مذاکراتی عمل کے مستقبل پر غیر یقینی صورتحال برقرار ہے

بقیہ کوہِ یار 08

سے فیڈریشن قائم ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر چھوٹے انتظامی یونٹس بنتے ہیں تو بھی اسی سسٹم سے بنتے ہیں، اگر صوبے بنتے ہیں تو اسی آئین کے تحت ہی بنیں گے۔ رانا ثنا کے مطابق بولے محسن نقوی کہتے ہیں کہ سسٹم گر گیا ہے وہ کس سسٹم کی بات کر رہے ہیں؟ انہوں نے محسن نقوی کے بیان کو بے معنی قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس کا کوئی سیاق و سباق نہیں۔

بقیہ کوہِ یار 09

خان موسیٰ خیل، سابق صوبائی وزیر مولانا غلام سرور، یونین کونسل اندر پڑ اور یونین کونسل راڑاشم کے نمائندوں سمیت مختلف قبائلی عمائدین اور سیاسی رہنماؤں نے شرکت کی۔ ملاقات کے دوران وفد نے ضلع موسیٰ خیل کو درپیش عوامی، انتظامی اور ترقیاتی

بقیہ کوہِ یار 11

صادق عمرانی، میر ظہور احمد بلیدی، میر شعیب نوشیروانی، فیصل خان جمالی اور پارلیمانی سیکرٹری برکت علی رند کی مشترکہ قرارداد پیش کرتے ہوئے کہا کہ آرٹیکل 370 مقبوضہ جموں و کشمیر کو خصوصی آئینی حیثیت، اپنا آئین، اپنا پرچم اور داخلی خودمختاری فراہم کرتا تھا جبکہ آرٹیکل 35(A) ریاست کے مستقل باشندوں کو سرکاری ملازمت، جائیداد اور سکونت کے خصوصی حقوق دیتا تھا۔ ان دفعات کے خاتمے کے ذریعے بھارت نے کشمیری عوام کی شناخت، آئینی حیثیت اور بنیادی حقوق سلب کرنے کی کوشش کی ہے ایوان نے اس امر پر شدید تشویش کا اظہار کیا کہ ان اقدامات کے ذریعے مقبوضہ جموں و کشمیر کی متنازعہ حیثیت کو یکطرفہ طور پر تبدیل کرتے ہوئے آبادی کا تناسب بدلنے کی کوشش کی جا رہی ہے، جبکہ غیر کشمیری افراد کو زمینوں کی خریداری اور سرکاری ملازمتوں تک رسائی دے کر بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی کی جا رہی ہے قرارداد میں مقبوضہ جموں و کشمیر میں ریاستی دہشت گردی، محاصروں، ماورائے عدالت گرفتاریوں، انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں اور میڈیا پر عائد پابندیوں کی بھی شدید مذمت کی گئی اور کہا گیا کہ یہ اقدامات کشمیری عوام کے حق خودارادیت اور ان کی جائز امنگوں کو دبانے کی ناکام کوشش ہیں بلوچستان اسمبلی نے مقبوضہ جموں و کشمیر کے عوام کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے اس عزم کا اعادہ کیا کہ پاکستان کشمیری عوام کی سیاسی، سفارتی، اخلاقی اور

پڑے گا۔ صوبائی وزیر میر صادق عمرانی نے کہا کہ ہم کشمیری عوام پر انڈیا کے مظالم کی مذمت کرتے ہیں پاکستان ایک ایٹمی طاقت ہے ملک کو ایٹمی ملک

طور پر فوجی سامان لے جا رہے تھے۔ ادھر یوکرین نے بھی روسی علاقوں پر ڈرون حملے جاری رکھے۔ روس کے علاقے تولا کے گورنر کے مطابق ایک

بلکہ دو دن کی مہلت دیتے ہیں کہ وہ قاتل کو گرفتار کریں۔ اجلاس میں پوائنٹ آف آرڈر پر اظہار خیال کرتے ہوئے صوبائی وزیر نور محمد دمڑ نے کہا کہ

نوٹیفکیشن جاری کیے اور 30 جون 2011ء تک 17 وزارتیں صوبوں کے سپرد کر دی گئیں۔ آئینی اعتبار سے یہ عمل مکمل تھا مگر 16 برس گزرنے کے

کوہِ یار

بقیہ کوہِ یار 01

موقع پر ڈائریکٹر مائنز اینڈ منرلز ریجنل آفس حب، جناب ابراہیم بازئی اور اسسٹنٹ ڈائریکٹر مائنز اینڈ منرلز ریجنل آفس حب، انجینئر ناصر شیخ بھی ان کے ہمراہ موجود تھے۔ کمشنر لسبیلہ نے فیکٹری کے مختلف شعبوں کا معائنہ کیا اور کمپنی کی جانب سے مقامی روزگار کی فراہمی اور ترقیاتی کاموں کو سراہا۔ انہوں نے ماحولیاتی آلودگی کے تدارک کے لیے کیے گئے اقدامات پر اطمینان کا اظہار کیا۔ دورے کے اختتام پر محترمہ سائرہ عطا اور ڈائریکٹر ابراہیم بازئی نے کمپنی کی شجرکاری مہم میں شرکت کی اور پودے لگا کر "سرسبز پاکستان" کے عزم کا اعادہ کیا۔ کمشنر نے کہا کہ صنعتی ترقی کے ساتھ ساتھ ماحول کا تحفظ ہماری اولین ترجیح ہے۔ کمپنی انتظامیہ نے کمشنر لسبیلہ کے دورے اور رہنمائی پر ان کا شکریہ ادا کیا۔

بقیہ کوہِ یار 02

منزل آرگنائزیشن اور برائٹ اسٹار شامل ہیں معائنے کے دوران ہر ادارے کی مجموعی کارکردگی جاری و مکمل شدہ منصوبوں کی نوعیت عوامی فلاح و بہبود کے لیے کیے جانے والے عملی اقدامات فراہم کی جانے والی سہولیات اور ان کے ثمرات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اس کے ساتھ ساتھ عملے کی حاضری پیشہ ورانہ اہلیت ذمہ داریوں کی تقسیم اور دفاتر میں ریکارڈ کی دستیابی و درستگی کو بھی جانچا گیا تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ تمام امور منظم اور شفاف انداز میں انجام دیے جا رہے ہیں حکام نے این او سی (NOC) کی قانونی حیثیت رجسٹریشن کے تقاضوں اور حکومتی پالیسیوں و ہدایات پر عملدرآمد کا بھی باریک بینی سے جائزہ لیا اس موقع پر متعلقہ اداروں کے ذمہ داران سے تفصیلی بریفنگ لی گئی ان سے جاری منصوبوں کی پیش رفت، فنڈز کے استعمال اور درپیش مسائل کے بارے میں آگاہی حاصل کی گئی انہیں سختی سے ہدایت کی گئی کہ تمام سرگرمیاں مکمل طور پر حکومتی قواعد و ضوابط، شفافیت اور جوابدہی کے اصولوں کے تحت انجام دی جائیں مزید برآں نان لوکل ملازمین کی تعیناتیوں کا خصوصی طور پر جائزہ لیا گیا تاکہ اس امر کو یقینی بنایا جاسکے کہ مقامی افراد کو ترجیحی بنیادوں پر روزگار کے مواقع فراہم کیے جائیں حکام نے واضح کیا کہ مقامی افراد کے حقوق کا تحفظ ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے اور کسی بھی سطح پر ان کے ساتھ ناانصافی برداشت نہیں کی جائے گی بھرتیوں کے عمل میں میرٹ، شفافیت اور مقامی کوٹہ کی پاسداری پر زور دیا گیا دورے کے دوران یہ بھی ہدایت کی گئی کہ تمام این جی اوز اپنی سرگرمیوں کی باقاعدہ رپورٹس ضلعی انتظامیہ کے ساتھ شیئر کریں تاکہ ان کی کارکردگی کی مسلسل نگرانی ممکن ہو سکے حکام نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ ضلعی انتظامیہ این جی اوز کے ساتھ مؤثر رابطہ اور تعاون کو یقینی بنائے گی تاکہ عوامی فلاح کے منصوبے بہتر انداز میں مکمل ہوں اور ان کے ثمرات براہ راست عوام تک پہنچ سکیں۔

بقیہ کوہِ یار 03

کے تدارک، علاج، حفاظتی ویکسینیشن، ذبح خانوں کی باقاعدہ نگرانی اور مویشی پال حضرات کو ویٹرنری سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جارہا ہے تاکہ صحت مند مویشیوں کے ذریعے گوشت اور دودھ کی پیداوار میں اضافہ اور دیہی معیشت کو مزید مستحکم بنایا جاسکے اس سلسلہ میں محکمہ امور حیوانات ضلع گوادر نے جولائی 2026 کے دوران مویشیوں کی بیماریوں کے تدارک، علاج، ویکسینیشن اور ذبح خانوں کی نگرانی کے حوالے سے پیش رفت اور مؤثر اقدامات کیے ہیں ان کا کہنا تھا کہ ماہ جولائی کے دوران ضلع بھر کے امور حیوانات ہسپتالوں، ڈسپنسریوں، فیلڈ وزٹس اور موبائل کیمپس کے ذریعے مجموعی طور پر 15,262 مویشیوں کا علاج کیا گیا۔ ان میں بھیڑ، بکریاں، گائے، اونٹ، پولٹری اور دیگر جانور شامل ہیں۔ اس کے علاوہ مختلف مقامات پر 6,542 جانوروں کو متعدی بیماریوں سے محفوظ رکھنے کے لیے حفاظتی ویکسین بھی لگائی گئی ضلعی آفیسر امور حیوانات کی رپورٹ کے مطابق سرکاری ذبح خانوں میں 1,036 جانوروں کا معائنہ کیا گیا تاکہ عوام کو صحت مند اور معیاری گوشت کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے افسر محکمہ لائیو اسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ گوادر کا کہنا ہے کہ مویشی پال حضرات کو بہتر طبی سہولیات کی فراہمی، جانوروں کو بیماریوں سے محفوظ رکھنے اور لائیو اسٹاک کے شعبے کی ترقی کے لیے فیلڈ سرگرمیاں باقاعدگی سے جاری رکھی جائیں گی۔ محکمہ نے مویشی پال افراد سے اپیل کی ہے کہ وہ جانوروں میں کسی بھی بیماری کی صورت میں فوری طور پر قریبی ویٹرنری مرکز یا محکمہ لائیو اسٹاک کے عملے سے رابطہ کریں تاکہ بروقت علاج اور حفاظتی اقدامات کو یقینی بنایا جاسکے۔

بقیہ کوہِ یار 04

حصوں سے ہوتی ہوئی ورک اڈے پر اختتام پذیر ہوئی۔ ریلی میں سرکاری عہدیداروں، قبائلی عمائدین، علمائے کرام، تاجر برادری، اساتذہ اور تمام مکاتب فکر کے افراد نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ شرکاء نے مظلوم کشمیری عوام کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے ان کے حق خودارادیت کی حمایت اور مقبوضہ کشمیر میں غاصبانہ اقدامات کے خلاف آواز بلند کی۔

بقیہ کوہِ یار 05

کو یاد رکھا جائے جب بھارت نے جموں و کشمیر کی خصوصی آئینی حیثیت ختم کرتے ہوئے آرٹیکل 370 اور 35A میں تبدیلیاں کیں اور خطے کی انتظامی حیثیت تبدیل کر دی انہوں نے کہا کہ پاکستان اس موقع پر کشمیری عوام کے ساتھ اپنی یکجہتی کا اظہار کرتا ہے اور مسئلہ کشمیر کے پرامن اور منصفانہ حل کی حمایت کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر جنوبی ایشیا میں امن واستحکام کے لیے ایک اہم مسئلہ ہے اور اس کا حل متعلقہ بین الاقوامی قراردادوں اور کشمیری عوام کی خواہشات کو مدنظر رکھتے ہوئے تلاش کیا جانا چاہیے۔ کمانڈر میر امداد حسین مری نے کہا کہ یوم استحصال کشمیر ہمیں کشمیری عوام کے ساتھ اظہار یکجہتی، امن، انصاف اور انسانی حقوق کی اہمیت کو اجاگر کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے پاکستانی عوام سے اپیل کی کہ وہ 5 اگست کو کشمیری عوام کے ساتھ اپنی اخلاقی اور سفارتی یکجہتی کا اظہار کریں اور خطے میں امن، استحکام اور باہمی احترام کے فروغ کے لیے دعا کریں۔

بقیہ کوہِ یار 06

نہ چلنے کی بات کی کسی نے تردید نہیں کی، پی پی پی نے صوبوں کی بات نہیں مانی تو کراچی کو وفاق کے تحت چلانے کا فیصلہ ہو سکتا ہے۔ ایک انٹرویو مفتاح اسماعیل نے کہا کہ نئے صوبوں کے قیام کے لیے آئین میں ترمیم کرنی جائے، جیسے 26 ویں اور 27 ویں ترمیم ہوئی، اس کے بعد جو چاہے صوبہ بنائیں۔ سابق وفاقی وزیر کا کہنا تھا کہ پیپلز پارٹی کی نئے صوبوں کی مخالفت صرف اپنی جاگیر اور حکومت بچانے کیلئے ہے۔ اگر پی پی بات نہیں مانتی تو پھر کراچی کو وفاق کے ماتحت چلانے کا فیصلہ ہوسکتا ہے۔ اے پی پی رہنما نے کہا کہ اگر پیپلز پارٹی درمیان والا راستہ مان لیتی ہے تو کراچی با اختیار وفاقی فنڈز ڈویژن بن سکتا ہے۔ صرف کراچی ہی نہیں، بلکہ حیدرآباد، لاڑکانہ، میرپورخاص اور نواب شاہ ڈویژن بھی ہونے چاہئیں۔ ہر ڈویژن کے شہریوں کو اختیار ہونا چاہیے کہ وہ وہاں کی حکومت چلائیں۔ مفتاح اسماعیل کا مزید کہنا تھا کہ کراچی کا حال بے حال ہے، اس کا نظام ٹھیک کرنے کی ضرورت ہے۔ دیہی سندھ میں بھی لوگ نظام کی تبدیلی چاہتے ہیں۔ حکومت سندھ کو کسی شہر کے منتخب میئر کو ہٹا کر کمشنر یا ایڈمنسٹریٹر لگانے کا اختیار نہیں ہونا چاہیے، حقیقی دونوں سے ان کا میئر آئے تو ٹھیک لیکن ایسے نہ آئے جیسے کراچی میں آیا۔ ان کا کہنا تھا کہ ن لیگ، پیپلز پارٹی اور تحریک انصاف نے پہلے اپنے صوبوں سے لوکل گورنمنٹ کے نظام کو ختم کیا۔ ان تینوں سیاسی جماعتوں سے عوام کے لیے کسی فیض یا خیر کی امید نہیں۔

بقیہ کوہِ یار 07

کی۔ اس دوران شرکائ نے ہاتھوں میں بینرز اور پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے جن پر بھارتی جارحیت اور غاصبانہ تسلط کے خلاف اور کشمیری عوام کے حق خودارادیت کی حمایت میں پیغامات درج تھے۔ اس موقع پر مقررین نے کہا کہ 5 اگست کو بھارت کی جانب سے مقبوضہ جموں و کشمیر کی خصوصی حیثیت غیر قانونی طور پر ختم کیے جانے کے اقدام کے خلاف یوم سیاہ کے طور پر منایا جاتا ہے۔ پاکستان کا ہر شہری اپنے کشمیری بھائیوں اور بہنوں کے شانہ بشانہ کھڑا ہے اور ان کی منصفانہ جدوجہد آزادی کو ہر ممکن اخلاقی، سیاسی اور سفارتی حمایت جاری رکھے گا۔

بقیہ کوہِ یار 08

ان کے ماں باپ کے علاوہ کوئی نہیں بچا۔ پارٹی ان کے دکھ درد میں برابر کی شریک ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ کول مائنز ایریا کوئٹہ ہرنائی دکی میں کوئی ضروری احتیاطی تدابیر اور انتظام نہ ہونے کی وجہ سے آئے روز حادثے ہورہے ہیں۔ لیکن حکومت کی جانب سے کوئی انتظام نہیں۔ بیان میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ حکومت متاثرہ خاندان کی دکھ درد میں شریک ہوکر انہیں مالی معاونت فراہم کرنے کے لیے اقدامات اٹھائیں۔ دریں اثنا پرانا چمن کمین گاہ میں سوئے ہوئے مزدوروں پر مبینہ ہینڈ گرینیڈ حملے میں ایک مزدور شہید جبکہ چار شدید زخمی ہونے کے واقعہ کی سخت الفاظ میں مذمت کی گئی ہے۔ بیان میں اس طرح کے بزدلانہ انسانیت سوز واقعہ پر دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے حکومت کو اس کا ذمہ دار ٹھہرایا گیا ہے اور مطالبہ کیا گیا ہے کہ فوری طور پر واقعہ میں ملوث عناصر کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے۔

بقیہ کوہِ یار 09

پیش رفت، جاری ترقیاتی منصوبوں، تحقیقی سرگرمیوں اور مستقبل کے منصوبہ جات پر گفتگو کی۔ انہوں نے یونیورسٹی کی ضروریات اور خطے میں اعلیٰ تعلیم کے فروغ کے لیے جاری اقدامات سے بھی آگاہ کیا۔ ڈپٹی کمشنر سیوی میجر (ر) الیاس کبزئی نے یونیورسٹی کی تعلیمی و تحقیقی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ میر چاکر خان رند یونیورسٹی خطے میں اعلیٰ تعلیم کے فروغ اور نوجوانوں کی استعداد کار بڑھانے میں اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ ضلعی انتظامیہ یونیورسٹی کے ساتھ ہر ممکن تعاون جاری رکھے گی تاکہ تعلیمی و ترقیاتی اقدامات مزید مؤثر انداز میں آگے بڑھ سکیں۔ ضلعی انتظامیہ اور میر چاکر خان رند یونیورسٹی کے درمیان باہمی تعاون کو مزید فروغ دینے اور خطے میں اعلیٰ تعلیم کے فروغ کے لیے مشترکہ کاوشیں جاری رکھنے پر اتفاق کیا گیا۔

بقیہ کوہِ یار 10

۔ ذرائع کے مطابق وزارت مذہبی امور اور حبیب بینک کے درمیان جلد باضابطہ معاہدے پر دستخط کیے جائیں گے، جس کے بعد سرکاری حج اسکیم کے تمام مالی معاملات اسی بینک کے سپرد ہوں گے۔ ذرائع کے مطابق سرکاری حج سکیم کے تحت درخواستوں کی وصولی اگست کے وسط سے شروع ہونے کا امکان ہے، جبکہ درخواستوں کا باقاعدہ شیڈول بھی جلد جاری کیا جائے گا۔ 2027ء کے کوٹہ کے تحت ایک لاکھ 79 ہزار 210 پاکستانی فریضہ حج ادا کریں گے، سرکاری سکیم کیلئے 60 فیصد اور نجی سکیم کیلئے 40 فیصد کوٹہ مقرر ہے، سرکاری حج اسکیم کے تحت ایک لاکھ 7 ہزار 832 عازمین فریضہ حج ادا کریں گے نجی سکیم کے کوٹے کے تحت 71 ہزار 888 عازمین حجاز مقدس جائیں گے۔

بقیہ کوہِ یار 11

بریفنگ میں بتایا کہ ضلع کے تمام اسکولز کیلئے فرنیچرز اور سولرائزیشن کا منصوبہ پی ایس ڈی پی کے تحت شروع کیا ہے تمام شیلٹر لیس اسکولوں کیلئے عمارتیں تعمیر کی جارہی ہیں ایجوکیشن سیکٹر کو خصوصی ترجیح دی جارہی ہے تمام بند اسکولز آپریشنل ہو چکے ہیں ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹی اجلاس امن وامان برقرار رکھنے کے حوالے سے کام کر رہی ہے ڈسٹرکٹ رینٹ اسسمنٹ کمیٹی اور ڈسٹرکٹ کمپنسیشن کمیٹی فعال ہیں کمشنر لسبیلہ ڈویژن نے ڈپٹی کمشنر کی کاوشوں کو سراہا اور کہا کہ ہم تبھی تعارفی میٹنگ اور بریفنگ میں ترقیاتی اسکیمات کے زیر التوا رہنے اور مکمل نہ ہونے والے سیڈسٹرکٹ ہیڈ زاور متعلقہ محکموں کے مجاز افسران کے مابین کوآرڈینیشن کی کمی محسوس کی ہے افسران ترقیاتی منصوبوں کی فزیکل پروگریس مکمل کروائیں ہم ماہانہ پروگریس لیگیجر اسکیم کی انسپکشن کی جائیگی تاکہ لسبیلہ ڈویژن کے لوگ تبدیلی محسوس کرسکیں کمشنر نے افسران پر واضح کیا کہ افسران کو سروس ڈیلیوری کرنا ہوگی کمشنر آفس افسران کی معاونت کیلئے ہمیشہ کھلا رہیگا ہم سب نے ملکر لسبیلہ ڈویژن کیلئے کام کرنا ہے عوام کے مسائل حل کرنے کی جانب بڑھنا ہوگا جو انتظامی ذمہ داری ہمیں ملی ہے کسی بھی محکمے کے افسر کی جانب سے جائے تعیناتی سے غیر حاضری یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائیگی۔ کمشنر لسبیلہ ڈویژن سائرہ عطا نے سرکاری محکموں کے افسران کو احکامات جاری کیں کہ وہ ایسی اسکیمات مرتب کریں جن کے ثمرات سے کمیونٹی مستفید ہو افسران کمیونٹی ڈیولپمنٹ کی اسکیمات موثر حکمت عملی سے مرتب کریں چیف سیکرٹری کی واضح ہدایات ہیں ترقیاتی منصوبے اجتماعی مفاد میں بنائے جائیں کمشنر نے فرداً فرداً تمام افسران سے اپنے محکموں کے جاری منظور شدہ ترقیاتی منصوبوں کی فزیکل فنانشل پروگریس مجموعی کارکردگی اور محکمہ خزانہ کے افسر سے ملازمین کی سروسز امور سے متعلق آگاہی حاصل کی کمشنر لسبیلہ ڈویژن نے ہنگول کی ساحلی پٹی پر میرین لائف کے تحفظ کیلئے گجہ نیٹ اور ٹرالرز کی روک تھام کیلئے موثر حکمت عملی اپنانے اور کوآرڈینیشن کمیٹی قیام کی احکامات جاری کیں تاکہ چھوٹے مچھلیوں اور جھینگوں کی نسل کشی روکنے کیلئے میکانزم بنایا جائے۔ اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر سراج کریم بلوچ اور تمام سرکاری محکموں کے افسران کے الیکٹرک مینجمنٹ کے ذمہ داران شریک ہوئے۔

بقیہ کوہِ یار 12

زیر نگرانی اور لائن ڈیپارٹمنٹس کے افسران کے تعاون سے مسلم باغ شہر میں مختلف ریلیاں نکالی گئیں۔ ریلیوں میں سول سوسائٹی کے ممبران، اساتذہ، طلبہ، وکلا اور علاقے کے معززین نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ شرکاء نے ہاتھوں میں پلے کارڈز اور بینرز اٹھا رکھے تھے جن پر کشمیری عوام سے اظہار یکجہتی کے نعرے درج تھے۔ اس موقع پر مقررین نے کہا کہ 5 اگست 2019 کو بھارت کی جانب سے مقبوضہ کشمیر کی خصوصی حیثیت ختم کرنا اقوام متحدہ کی قراردادوں کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ پوری قوم کشمیری بھائیوں کے ساتھ کھڑی ہے اور ان کی جدوجہد آزادی کی مکمل حمایت کرتی ہے۔ آخر میں کشمیری شہداء کے لیے خصوصی دعا بھی کی گئی۔

بقیہ کوہِ یار 13

کے سپر فلڈ جیسی تباہی کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ سپرنٹنڈنگ انجینئر مدثر ظفر کھوسہ نے واضح کیا کہ سندھ حکومت بہتر اور محفوظ حل تلاش کرنے کے لیے بلوچستان سے مشاورت اور باقاعدہ این او سی حاصل کرے تاکہ سرحدی اضلاع کے عوام کے خدشات دور کیے جاسکیں۔ اس پر ڈپٹی کمشنر جیکب آباد شہزاد احمد ساہی نے یقین دہانی کرائی کہ بلوچستان حکومت کی این او سی کے بغیر متنازعہ سم نالے پر کسی قسم کا تعمیراتی کام دوبارہ شروع نہیں کیا جائے گا اور بین الصوبائی ہم آہنگی کے بعد ہی آئندہ کا لائحہ عمل طے ہوگا۔ اجلاس اور معائنے میں ایس ایس پی صحبت پور خلیل احمد ایگزیکٹو انجینئر جیکب آباد معظم علی، اسسٹنٹ کمشنر جعفرآباد دھیرج کالرہ اور سب ڈویژنل آفیسر عابد علی کھوسہ بھی موجود تھے۔

بقیہ کوہِ یار 14

کے معیار، اسٹوریج اور فوڈ سیفٹی قوانین پر عملدرآمد کا جائزہ لیا گیا۔ کچلاک میں خفیہ اطلاع پر ڈائریکٹر آپریشنز فخرالدین مری کی سربراہی میں فوڈ سیفٹی ٹیموں نے غیر قانونی شربت، سرکہ اور جوس تیار کرنے والے غیر رجسٹرڈ یونٹ پر کامیاب چھاپہ مارا۔ کارروائی کے دوران یونٹ کو موقع پر سیل کر دیا گیا جبکہ غیر معیاری شربت، سرکہ اور جوس کی بڑی مقدار قبضے میں لے لی گئی۔ مزید یہ کہ مصنوعات پر گمراہ کن لیبلنگ، جعلی معلومات اور غلط چیٹ کے استعمال کا بھی انکشاف ہوا۔ تیار شدہ مشروبات کے نمونے لیبارٹری تجزیے کے لیے بھجوا دیے گئے ہیں اور رپورٹ موصول ہونے کے بعد ذمہ داران کے خلاف مزید قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ دوسری جانب سوشل میڈیا پر عوامی شکایات کا فوری نوٹس لیتے ہوئے خضدار میں دودھ فروشوں کے خلاف بڑی کارروائی کی گئی۔ جدید ملک اینالائزر کے ذریعے دودھ اور دہی کے نمونوں کی جانچ کے دوران ملاوٹ اور سکمڈ ملک کی آمیزش ثابت ہونے پر ایک دودھ کی دکان سیل، دو دودھ فروشوں کو جرمانے جبکہ پانچ فوڈ بزنس آپریٹرز کو اصلاحی نوٹسز جاری کیے گئے۔ کارروائی کے دوران سکمڈ ملک پاؤڈر، اس کے خالی تھیلے، غیر معیاری دہی، ناقص صفائی، کھلے برتنوں میں دودھ کی ذخیرہ اندوزی اور حشرات کی موجودگی جیسے سنگین نقائص بھی سامنے آئے۔ برنائی میں بھی فوڈ سیفٹی ٹیم نے دودھ کے نمونوں کی جانچ کے دوران ایک ملک سیمپل میں 30 فیصد جبکہ دوسرے میں 23 فیصد پانی کی ملاوٹ اور ایک سیمپل میں سکمڈ ملک کی آمیزش ثابت ہونے پر دو مراکز کو جرمانے کیے جبکہ چار فوڈ بزنس آپریٹرز کو اصلاحی نوٹسز جاری کیے گئے۔ ڈائریکٹر آپریشنز بلوچستان فوڈ اتھارٹی فخرالدین مری کا اس سلسلے میں کہنا ہے کہ عوام کی صحت سے کھیلنے والے عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائیاں ہر قیمت پر جاری رہیں گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ غیر معیاری خوراک و مشروبات تیار کرنے والوں کے لیے بلوچستان میں کوئی رعایت نہیں، قانون سب پر یکساں لاگو ہوگا۔ ان کا کہنا تھا کہ بلوچستان فوڈ اتھارٹی محفوظ، معیاری اور صحت بخش خوراک کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے صوبہ بھر میں معائنوں اور کریک ڈاؤن کو مزید مؤثر اور تیز بنا رہی ہے۔

بقیہ کوہِ یار 15

نے کی۔ ریلی میں تحریک انصاف کے خواتین نے بھی شرکت کی۔ ریلی جناح روڈ، منان چوک، کندھاری بازار سے ہوتا ہوا باچا خان چوک پر احتجاجی جلسے میں تبدیل ہوا۔ احتجاجی جلسے کی صدارت پشتونخوامیپ کے مرکزی جنرل سیکرٹری عبدالرحیم زیارتوال نے کی۔ احتجاجی جلسے سے عبدالرحیم زیارتوال، بی این پی مرکزی نائب صدر ساجد ترین ایڈووکیٹ اور پی ٹی آئی کے صوبائی جنرل سیکرٹری جہانگیر رند نے خطاب کیا جبکہ اسٹیج سیکرٹری کے فرائض پشتونخوامیپ کے صوبائی جنرل سیکرٹری کبیر افغان، پی ٹی آئی رہنما، سردار زین العابدین خلجی اور بی این پی کے رہنما، جاوید بلوچ نے سرانجام دیئے۔ تلاوت کلام پاک کی سعادت عزیز اللہ ہمزہ نے حاصل کی۔ احتجاجی جلسے میں پشتونخوامیپ کے ڈپٹی چیئرمین عبدالرؤف لالا، مرکزی ایڈیشنل سیکرٹری مالیات آغا سید لیاقت علی، مرکزی سیکرٹری ڈاکٹر حامد خان اچکزئی، صوبائی صدر عبدالقہار خان ودان، صوبائی سینئر نائب صدر و ضلع کوئٹہ کے سیکرٹری سید شراف آغا اور دیگر صوبائی ایگزیکٹیوز، بی این پی کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات آغا حسن بلوچ، اختر حسین بلوچ، غلام نبی مری، تحریک انصاف کے نور خان خلجی، سید صادق آغا اور دیگر رہنماؤں نے شرکت کی۔ ریلی کے شرکاء نے عمران خان کی سیاسی سزا ختم کرو، ملکی آئین کو بحال کرو، جمہوریت کو بحال کرو، عدلیہ اور میڈیا کی آزادی بحال کرو، ملک میں سویلین اتھارٹی بحال کرو، آمریت مردہ باد، جمہوریت زندہ باد، عمران خان اور سیاسی اسیروں کو رہا کرو، تحریک تحفظ آئین پاکستان زندہ باد کے فلک شگاف نعرے لگائے۔ مقررین نے احتجاجی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عمران خان کو جیل میں رکھنا بربادی کا راستہ ہے، عمران خان، ماہرنگ بلوچ، علی وزیر سمیت تمام سیاسی اسیروں کو رہا کیا جائے۔ مقررین نے کہا کہ 8 فروری 2024 کے انتخابات میں عوام نے عمران خان کی پارٹی کو بھاری مینڈیٹ دیا جسے ریاستی زور زوری کی بنیاد پر چھینا گیا اس سے قبل عمران خان کی جماعت سے انتخابی نشان کو چھینا گیا اس طرح عوام کے مسترد کردہ لوگوں کو نیلامی اور فارم 47 کے ذریعے اسمبلیوں تک پہنچا کر اقتدار حوالے کیا گیا۔ ملک میں شروع دن سے جمہوریت نواز و جمہوری قوتوں اور آمریت نواز و آمرانہ قوتوں کے مابین آئین کی بالادستی، جمہوری کی حکمرانی کیلئے کش مکش جاری ہے۔ آمرانہ قوتوں و حکمرانوں کی سازشوں کے نتیجے میں بننے والی حکومتوں، وزراء، جماعتوں کے طرز حکمرانی، کردار پر ناصرف سیاسی جمہوری پارٹیاں، عوام بلکہ دنیا بھی عدم اعتماد کا اظہار کر چکی ہے۔

مقررین نے کہا کہ آج بلوچستان اور خیبر پشتونخوا میں امن ناپید ہو چکا ہے جسکی بنیادی وجہ پشتون، بلوچ وطنوں میں قدرت کی بیش بہا نعمتیں، معدنیات ہیں۔ ان قیمتی معدنیات و جنگلات سے عوام کو محروم رکھنے اور ان کی لوٹ مار کیلئے ریاستی بدامنی، دہشتگردی کے واقعات تسلسل کیساتھ جاری ہیں جس میں ہمارے عوام کے ٹرکوں، کوچز، املاک کو جلانے، نقصانات پہنچانے اور قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع سے بھی دریغ نہیں کیا جارہا ہے۔ مقررین نے کہا کہ آرمی چیف کا منصب اہم ترین منصب ہے۔ شاہد آرمی چیف نے اپنے منصب کے ساتھ انصاف نہیں کیا۔ اور نہ ہی ملک کے 25 کروڑ انسانوں کی حق رائے دہی کا احترام کیا۔ اس طرح جاری مداخلت آئین پاکستان کی صریحا خلاف ورزی ہے۔ معاشی طور ہر تباہ حال ملک میں غیر ترقیاتی اخراجات بڑھانا دراصل ملک کو معاشی تباہی کی طرف دھکیلنے کے مترادف ہیں اور سیاسی عدم استحکام نہ ہونے کی وجہ سے ملک کے بحران گہرے ہوتے جارہے ہیں۔ 8 فروری کے الیکشن سے لیکر آج تک جو کچھ ہوا اور آج جو کچھ ہورہا ہے اور سیاست میں مداخلت جاری ہیں یہ قابل افسوس ہے۔ اسی طرح ہمارے وطن میں بدامنی کی لہر اور جاری قتل و غارت، دہشتگردانہ واقعات، اغواء کاری، چوری ڈکیتی، بھتہ خوری اور بے گناہ انسانی جانیں ضائع ہورہی ہے جس میں فورسز اور عوام دونوں شکار ہورہے ہیں۔ مقررین نے کہا کہ سیاسی، جمہوری احتجاج کا حق ملک کا آئین دیتا ہے آج آئین پامال ہوچکا ہے۔ ضلعی انتظامیہ کی جانب سے کوئٹہ میں احتجاجی جلوس و جلسے کی اجازت نہ دینا قابل افسوس ہے۔ ڈی سی کوئٹہ کا یہ اقدام غیر آئینی، غیر جمہوری ہے اور تحریک تحفظ پاکستان اس کی شدید الفاظ میں مذمت کرتی ہے۔ ہمارے اکابرین بالخصوص خان شہید عبدالصمد خان اچکزئی نے اس صوبے میں سیاست اور صحافت کی بنیاد رکھی تھی۔ صوبے میں پریس ایکٹ منظور کرایا آج یہاں پریس پر پابندیاں ہے آزاد صحافت پر قدغنیں عائد اور عدلیہ کے ہاتھ باندھ دیئے گئے ہیں۔ آج ملک بھر میں سیاسی، جمہوری کارکن وعوام احتجاج پر نکلیں ہیں لیکن کسی بھی احتجاج کو میڈیا پر نہیں دکھایا جارہا اور نہ ہی میڈیا کو چھوڑا جارہا ہے۔ جو غیر جمہوری، غیر قانونی حربے استعمال کئے جارہے ہیں یہ دراصل سیاسی جمہوری جدوجہد کا راستہ روکنے اور ملک کو تباہی کی جانب گامزن کرنے کے مترادف ہے۔ سیاسی جمہوری رہنماؤں و کارکنوں کا کام ہے ہم سیاست کو عبادت سمجھتے ہیں اور یہ سیاسی عبادت ہم کرتے رہیں گے یہاں سیاسی جمہوری کارکنوں کو سیاست سے دستبردار کرنے کیلئے اوچھے ہتھکنڈے استعمال کئے جاتے ہیں اور غیر سیاسی لوگوں کو جس طرح ابھارا جارہا ہے یہ غیر جمہوری عمل کسی صورت نیک شگون نہیں۔ ہم اپنی اس جمہوری تحریک کے ذریعے محترم محمود خان اچکزئی ودیگر قائدین کی قیادت میں میڈیا و عدلیہ کی آزادی، آئین کی بحالی، پارلیمنٹ کی خودمختاری، جمہوری کی حکمرانی بحال کریں گے۔ تحریک تحفظ پاکستان جس مقصد کیلئے بنی ہے ان اہداف کا حصول سیاسی جمہوری جدوجہد سے ممکن ہے آج ملک میں آئین وجمہوریت پامال ہے ہمیں آئین و جمہوریت کی بحالی، ملک کو قوموں کا حقیقی جمہوری فیڈریشن بنانے کیلئے اپنی جدوجہد کو تیز کرنا ہوگا۔ مقررین نے کہا کہ ملک نااہل مسلط حکمرانوں کے ناقص اور آمرانہ طرز حکمرانی کے نتیجے میں معاشی طور پر دیوالیہ ہوچکا ہے، تاریخ کے بدترین بحرانوں میں گرچکا ہے۔ ملک میں نئے صوبے، ڈویژنز واضلاع کی سازشیں کامیاب نہیں ہوسکتی۔ عوام کی مرضی ومنشاء اور تاریخی، جغرافیائی حیثیت کو نظرانداز کرنے سے ملک مزید بحرانوں میں گر جائیگا۔ مقررین نے کہا کہ یہاں ہر علاقے میں مسلح جتھوں کو حکومتی سرپرستی میں آباد کرنا، خوف و ہراس پھیلانے، زیارت، ہنہ اوڑک، ہرنائی، دکی ودیگر علاقوں میں دہشتگردانہ واقعات، قتل و غارت، اغواء کاری، چوری ڈکیتی، بدامنی، بھتہ خوری کی ذمہ دار فارم 47 کی حکومت ہے۔ مقررین نے کہا کہ تربت، پنجگور، گوادر میں بلوچستان نیشنل پارٹی کے کارکنوں کا اظہار یکجہتی کیلئے احتجاج بالخصوص کوئٹہ کے تمام باسیوں کا زیارت مانگی پولیس سانحہ کیخلاف کوئٹہ میں احتجاجی دھرنے میں شرکت، خدمت اور اظہار یکجہتی کی مثال قابل تحسین ہے اور اتحاد و اتفاق اور منظم جدوجہد ہی ہماری نجات کا ذریعہ ثابت ہوگی۔ آج کے سیاسی جمہوری کارکنوں وعوام کا بڑی تعداد میں احتجاج میں شرکت کرنا قابل تحسین ہے اور کامیاب ریلی و جلسے پر تمام کارکنوں کو مبارکباد پیش کرتے ہیں۔

بقیہ کوہِ یار 16

اسسٹنٹ ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ عبدالرزاق کبدانی، ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر شیر احمد بلوچ، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر مختیار احمد دہکی، میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ٹیچنگ ہسپتال ڈاکٹر مشتاق مبہم، ڈی ایس ایم پی پی ایچ آئی نور احمد کبدانی سمیت تمام متعلقہ محکموں کے افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران بلوچستان انٹیگریٹڈ ڈویلپمنٹ انیشی ایٹو (BSDI) کے تحت جاری ترقیاتی اسکیموں، واپڈا کے واجبات، ریکوری اور دیگر اہم انتظامی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر خاران منیر احمد سومرو نے کہا کہ BSDI کے تحت جاری ترقیاتی منصوبے عوامی فلاح و بہبود میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں، جن سے بڑی تعداد میں شہری مستفید ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ بھی ایسی منصوبہ بندی کو ترجیح دی جائے گی جس سے زیادہ سے زیادہ عوام کو براہ راست فائدہ پہنچ سکے۔ ڈپٹی کمشنر خاران نے مزید کہا کہ صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب جان نوشیروانی کی BSDI کے تحت محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کی تمام واٹر سپلائی اسکیموں کو شمسی توانائی (سولر سسٹم) پر منتقل کرنے کے لیے بھرپور کوششیں کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسی وژن کے تحت صحت، تعلیم اور دیگر عوامی خدمات سے وابستہ شعبوں میں جدید سہولیات کی فراہمی اور ترقیاتی منصوبوں کے ذریعے عوام کو زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم کیا جائے گا۔

بقیہ کوہِ یار 17

آف انکوائری کی میٹنگ جلد متاثرہ کان کا تفصیلی معائنہ کرے گی اور حادثے سے متعلق تمام دستیاب شواہد، ریکارڈ اور حقائق اکٹھے کیے جائیں گے تاکہ حادثے کی وجوہات اور ذمہ دار عوامل کا تعین کیا جا سکے۔ کورٹ آف انکوائری نے اس سلسلے میں عوام اور متعلقہ افراد سے تعاون کی اپیل کرتے ہوئے کہا ہے کہ جن افراد کے پاس حادثے سے متعلق معلومات موجود ہیں یا جو اپنا بیان ریکارڈ کرانا چاہتے ہیں، وہ 10 اگست سے 20 اگست 2026 تک دفتری اوقات میں چیف انسپکٹر مائنز بلوچستان کے دفتر، لنک سریاب روڈ کوئٹہ، میں حاضر ہوکر اپنا بیان قلم بند کرا سکتے ہیں۔ حکام کے مطابق تحقیقات کو شفاف اور جامع بنانے کے لیے تمام متعلقہ شواہد اور گواہیوں کو مدنظر رکھا جائے گا تاکہ مستقبل میں ایسے حادثات کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات تجویز کیے جاسکیں۔

بقیہ کوہِ یار 18

سومرو، ایس ڈی او ایریگیشن فرخ شہزاد کھوکھر، ایس ڈی او پبلک ہیلتھ انجینئرنگ جمیل کسی محمد طاہر لہڑی، سول سوسائٹی اساتذہ کرام اور اسکولوں کے طلباء کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ سیمینار کا آغاز تلاوت کلام پاک سے کیا گیا بعد ازاں طلباء اپنے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بھارت نے پانچ اگست 2019 کے بعد جموں کشمیر کو فوجی چھاؤنی میں تبدیل کر دیا ہے بھارت کا یہ رویہ اقوام متحدہ کی قراردادوں کی کھلی خلاف ورزی ہے بھارت بین الاقوامی اداروں کو کشمیر میں جانے کی اجازت دے تاکہ حقائق دنیا کے سامنے کھر ے ہو کر سامنے آئیں کشمیریوں کے حقوق ختم کرنا بھارت کی خام خیالی ہے بھارت کشمیر میں مسلمانوں کو اقلیت میں تبدیل کرنا چاہتا ہے اور اس کا یہ ڈھونگ پوری دنیا کے سامنے عیاں ہو چکا ہے انہوں نے کہا کہ دنیا کی سب سے بڑی دہشت گرد فوج بھارتی مسلمانوں پر مظالم کے پہاڑ توڑ رہی ہے پانچ سال قبل بھارت نے مقبوضہ کشمیر میں جو خون کی ہولی کھیلنا چاہتے تھے کشمیریوں نے ان کا ڈٹ کر مقابلہ کیا مگر بھارت ایوان میں کشمیری عوام کے حقوق پر قدغن ڈالی گئی انہوں نے کہا کہ آج پاکستانی قوم اپنے مظلوم نہتے بھائیوں کے ساتھ اظہار یکجہتی اور یوم استحصال منا رہی ہے اس دن کو منانے کا مقصد پوری دنیا کو یہ پیغام دینا ہے کہ پاکستان کبھی بھی اپنے بھائیوں کا ساتھ نہیں چھوڑے گا ریلی میں اپنے کشمیری بھائیوں کے ساتھ اظہار یکجہتی کیلئے فلک شگاف نعروں کی گونج میں ریلی کا بھی اہتمام کیا گیا۔

بقیہ کوہِ یار 19

صابر حیاتان کے ہمراہ بنیادی مراکز صحت (بی ایچ یو) شادو بند اور کھنٹی ڈور کے تفصیلی مانیٹرنگ دورے کیے۔ دوروں کے دوران طبی و پیرامیڈیکل عملے کی حاضری، او پی ڈی رجسٹر، ای پی آئی سائٹ، ٹیلی ہیلتھ کلینک، ادویات کے دستیاب ذخیرے، مریضوں کو فراہم کی جانے والی طبی سہولیات اور مجموعی انتظامی امور کا باریک بینی سے جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر دونوں مراکز صحت کو ضروری ادویات بھی فراہم کی گئیں تاکہ مقامی آبادی کو علاج معالجے کی سہولیات میں کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ ڈاکٹر مرشد دشتی نے عملے کو ہدایت کی کہ وہ مریضوں سے خوش اخلاقی سے پیش آئیں، ادویات کی بروقت فراہمی، حفاظتی ٹیکہ جات، ٹیلی ہیلتھ سروسز اور دیگر بنیادی طبی سہولیات کو مزید مؤثر بناتے ہوئے عوام کو بہترین صحت خدمات فراہم کریں۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں حکومت بلوچستان صحت کے شعبے کی بہتری، بنیادی مراکز صحت کو فعال بنانے اور دور دراز علاقوں تک معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے، جبکہ پی پی ایچ آئی بلوچستان انہی حکومتی پالیسیوں کے تحت عوام کو ان کی دہلیز پر معیاری صحت خدمات فراہم کرنے کے لیے بھرپور کردار ادا کر رہی ہے

بقیہ کوہِ یار 20

، تاہم ان اقدامات سے نہ تنازعہ کشمیر کی حیثیت تبدیل ہوئی اور نہ ہی کشمیری عوام کے عزم میں کوئی کمی آئی۔ حافظ نعیم الرحمٰن نے کہا کہ مودی حکومت کا یہ اقدام اقوام متحدہ کی قراردادوں، بین الاقوامی قوانین اور عالمی اصولوں کی صریح خلاف ورزی تھا، جو دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت ہونے کے بھارتی دعوے پر بھی سوالیہ نشان ہے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر کی خصوصی حیثیت کا خاتمہ عالمی برادری اور سلامتی کونسل کے لیے بھی ایک کھلا چیلنج ہے، بھارت گزشتہ 78 برس سے مقبوضہ کشمیر میں ظلم وستم اور قتل و غارت کی پالیسی پر عمل پیرا ہے، مگر کشمیری عوام کی آزادی کی خواہش کو دبایا نہیں جا سکا۔ حافظ نعیم الرحمٰن نے کہا کہ پاکستانی عوام نے ہمیشہ کشمیری عوام کے ساتھ اپنی دلی وابستگی اور یکجہتی کا اظہار کیا ہے، انہوں نے کہا کشمیر پاکستان کی شہ رگ ہے اور پاکستانیوں کے دل اپنے کشمیری بھائیوں کے ساتھ دھڑکتے ہیں۔ انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ وہ دن دور نہیں جب کشمیری عوام کی طویل جدوجہد کامیاب ہوگی۔

بقیہ کوہِ یار 21

غیر قانونی و یکطرفہ اقدامات کے خلاف بھرپور آواز بلند کرنا تھا۔ ریلی کی قیادت حریت رہنما حسن بنہ، اسسٹنٹ کمشنر (سٹی) محمد امیر حمزہ، اسسٹنٹ کمشنر (صدر) محمد یوسف ہاشمی اور چیف میونسپل آفیسر میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ نذر زہری نے کی۔ اس موقع پر ضلعی انتظامیہ کے افسران، مختلف سرکاری محکموں کے ملازمین، سول سوسائٹی کے نمائندگان، طلبہ اور شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ ریلی ڈپٹی کمشنر آفس سے شروع ہوئی اور شہر کی مختلف شاہراہوں سے گزرتے ہوئے دوبارہ ڈپٹی کمشنر آفس پہنچ کر اختتام پذیر ہوئی۔ شرکاء نے ہاتھوں میں قومی پرچم، کشمیری عوام سے اظہار یکجہتی پر مبنی بینرز اور پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے، جبکہ پورے راستے میں کشمیری عوام کے حق خودارادیت کے حق میں اور بھارتی مظالم کے خلاف بھرپور نعرے لگائے گئے۔ اس موقع پر مقررین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ 5 اگست 2019 کو بھارت نے مقبوضہ جموں و کشمیر کی خصوصی آئینی حیثیت ختم کر کے بین الاقوامی قوانین، اقوام متحدہ کی قراردادوں اور کشمیری عوام کے بنیادی حقوق کی کھلی خلاف ورزی کی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کشمیری عوام کی اخلاقی، سفارتی اور سیاسی حمایت ہر سطح پر جاری رکھے گا اور مسئلہ کشمیر کے منصفانہ اور پائیدار حل تک اپنی حمایت سے کبھی دستبردار نہیں ہوگا۔ مقررین نے عالمی برادری، اقوام متحدہ اور انسانی حقوق کی بین الاقوامی تنظیموں سے مطالبہ کیا کہ وہ مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا نوٹس لیں، بھارتی مظالم کا سدباب کریں اور کشمیری عوام کو اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق حق خودارادیت دلانے کے لیے اپنا مؤثر کردار ادا کریں۔ ریلی کے اختتام پر مقبوضہ کشمیر کے شہداء کے درجات کی بلندی، کشمیری عوام کی آزادی اور پاکستان کی سلامتی، ترقی اور خوشحالی کے لیے خصوصی دعا بھی کی گئی۔

بقیہ کوہِ یار 22

پولیس شہداء یادگار پر ایک پروقار تقریب منعقد ہوئی، جس کا مقصد وطن کی خاطر اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے پولیس شہداء کو خراج عقیدت پیش کرنا تھا۔ تقریب کے دوران بریگیڈیئر ضرار نے پولیس شہداء یادگار پر حاضری دی، سلامی پیش کی، پھولوں کی چادر چڑھائی اور شہداء کے درجات بلندی، مغفرت اور ملک میں دیرپا امن واستحکام کے لیے خصوصی دعا کی۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ وطن کے امن، سلامتی اور عوام کے تحفظ کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء پوری قوم کا فخر ہیں اور ان کی عظیم قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ تقریب میں ایس ڈی پی او/ڈی ایس پی اشفاق احمد سمیت چمن سکاؤٹس اور پولیس کے افسران واہلکاروں نے شرکت کی اور شہداء کی بے مثال قربانیوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے ان کے مشن کو جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا۔

بقیہ کوہِ یار 23

نائب تحصیلداروں میں تقرری کے احکامات تقسیم کیے۔ اس موقع پر انہوں نے تمام افسران کو مبارکباد دیتے ہوئے ان پر زور دیا کہ وہ دیانتداری، میرٹ، قانون کی بالادستی اور عوامی خدمت کو اپنی پیشہ ورانہ زندگی کا شعار بنائیں۔ کمشنر سیوی ڈویژن نے اپنے خطاب میں کہا کہ نائب تحصیلدار ریونیو انتظامیہ کا بنیادی ستون ہیں اور ان پر عوام کے جان و مال کے تحفظ، زمینوں کے ریکارڈ کی درستگی، ریونیو امور اور انصاف کی بروقت فراہمی جیسی اہم ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نئی نسل کے افسران جدید تقاضوں سے ہم آہنگ ہو کر اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں، شفافیت کو فروغ دیں اور عوام کے مسائل کے حل کو اپنی اولین ترجیح بنائیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت بلوچستان نوجوان اور باصلاحیت افسران کی پیشہ ورانہ تربیت پر خصوصی توجہ دے رہی ہے تاکہ ایک مؤثر، جدید اور عوام دوست ریونیو نظام قائم کیا جاسکے۔ اس موقع پر بتایا گیا کہ نئے تعینات ہونے والے نائب تحصیلداروں کو 16 ماہ پر مشتمل جامع پیشہ ورانہ تربیت دی جائے گی۔ تربیتی پروگرام کے پہلے 6 ماہ میں پٹواری کے ساتھ عملی تربیت، تمعیدی، فرد، انتقال، گرداوری، فصلوں کے معائنہ، فیلڈ میپ، سرکاری اراضی کے تحفظ، ریونیو وصولی اور Land Based GIS Management Information System (LIMS) کی عملی تربیت شامل ہوگی۔ اس کے بعد 4 ماہ ریونیو کورٹ میں عدالتی امور، اسسٹنٹ کلکٹر کے فرائض اور سب رجسٹرار کے دفتر میں رجسٹریشن کے عملی مراحل سکھائے جائیں گے، جبکہ 2 ماہ قانونگو کی ذمہ داریوں، پٹوار سرکل کے انتظام اور سالانہ ریکارڈ کی تیاری کی تربیت دی جائے گی۔ مزید برآں 3 ماہ کی خصوصی تربیت مرکزی سہولیات میں دی جائے گی جہاں ڈیجیٹل فرد، ڈیجیٹل انتقال، کیڈسٹرل میپس اور جدید لینڈ ریکارڈ سسٹم سے متعلق عملی مہارت فراہم کی جائے گی، جبکہ آخری ایک ماہ کوئٹہ میں بورڈ آف ریونیو کے زیر اہتمام ریونیو قوانین، AIT اپلی کیشن اور MS Office Automation کی خصوصی تربیت دی جائے گی۔ تقریب کے اختتام پر کمشنر سیوی ڈویژن اسداللہ فیض نے نئے افسران کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ وہ اپنی تربیت کامیابی سے مکمل کر کے عوامی خدمت، شفاف طرز حکمرانی اور قانون کی بالادستی کے فروغ میں مؤثر کردار ادا کریں گے۔

بقیہ کوہِ یار 24

طلباء کو میرٹ کے ذریعے شاندار کامیابی پر فخر کے ساتھ مبارکباد پیش کرتا ہے چیف ایگزیکٹو آفیسر بیف خالد مانداتی نے منتخب ہونے والے تمام باصلاحیت طلباء کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ کامیابی آپ کی لگن، علمی فضیلت اور بلوچستان کے روشن مستقبل کی عکاسی کرتی ہے۔ منتخب ہونے والے طلباء کے نام اور ولدیت درج ذیل ہے شہریار ولد جنگول ضلع لورالائی بلوچستان، زبیر احمد ولد عبدالوہاب بازئی ضلع کوئٹہ بلوچستان، محمد عمر ولد محمد اعجاز عظیم ضلع کوئٹہ بلوچستان، امان خان ولد عالمگیر ضلع پشین بلوچستان، محمد احمد بازئی ولد محمد اجمل بازئی ضلع کوئٹہ بلوچستان، محمد زمران خان ولد محمد اسمٰعیل بازئی ضلع کوئٹہ بلوچستان، مزمل خان ولد عبدالعزیز ضلع لورالائی بلوچستان، ایان احمد آصف ولد آصف خان ضلع لورالائی بلوچستان، بشیر خان ولد فتح خان ضلع زیارت بلوچستان، ضیاء الحق بھائی مختیار احمد ضلع ڈیرہ بگٹی بلوچستان کے نام میرٹ پر مبنی اسکالرشپ پروگرام کے لیے منتخب ہوئے ہیں بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ نے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ پائیدار اور میرٹ پر مبنی اسکالرشپ پروگراموں کے ذریعے میرٹ، شفافیت کو فروغ دینے اور بلوچستان بھر کے باصلاحیت طلباء کی مدد کے لیے اور اپنی مثبت اور تعمیری سوچ کے ساتھ رواں دواں ہے۔

دوستین دشتی قلات۔ سکاؤٹ کے میجر اسرار اسسٹنٹ کمشنر خضدار عبدالحفیظ اسسٹنٹ کمشنر وڈھ اکبر علی مزارزئی ایکسین بی اینڈ آر خضدار سلیم رزاق عمرانی ڈسٹرکٹ ہیلتھ افیسر خضدار ڈاکٹر عبدالحمید لہڑی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن افیسر خضدار عابد حسین بلوچ ایکسین روڈز قاضی عتیق الرحمن ایکسین سجاد صاحب ڈسٹرکٹ منیجر پی پی ایچ ائی صدام حسین ڈسٹرکٹ لائیو سٹاک افیسر ڈاکٹر محمد انور زہری ڈسٹرکٹ سپورٹ افیسر میڈم رقیہ عبید ڈپٹی کمشنر خضدار کے ایڈمن افیسر محمد مراد گزوز اور دیگر متعلقہ اداروں کے نمائندگان نے شرکت کی۔ اجلاس میں یوم آزادی کی تقریبات کو شایان شان، منظم اور قومی جذبے کے ساتھ منانے کے لیے مختلف انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر سرکاری و نجی عمارتوں پر لائٹنگ اور اہم شاہراہوں عوامی مقامات کو قومی پرچموں اور سبز ہلالی پرچم کے رنگوں سے سجانے، پرچم کشائی، قومی ترانے، ملی نغموں، تقاریر، طلبہ کے پروگرام، کھیلوں کے مقابلے فٹ بال کرکٹ والی بال بیڈمنٹن اور دیگر تقریبات کے انعقاد کے حوالے سے امور زیر غور آئے۔ ڈپٹی کمشنر خضدار عبدالرزاق ساسولی نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ 14 اگست کی تقریبات کے تمام انتظامات بروقت مکمل کیے جائیں اور اس قومی دن کو بھرپور جوش و جذبے، نظم و ضبط اور وقار کے ساتھ منانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ یوم آزادی ہمیں پاکستان کی آزادی کی قدر، قومی یکجہتی، اتحاد اور ملکی ترقی کے عزم کی تجدید کا موقع فراہم کرتا ہے۔ تمام ادارے باہمی رابطے اور تعاون کو یقینی بناتے ہوئے تقریبات کو کامیاب بنانے میں اپنا مؤثر کردار ادا کریں۔ اجلاس میں امن و امان، سیکیورٹی، ٹریفک مینجمنٹ، صفائی ستھرائی، بجلی و دیگر ضروری سہولیات سمیت یوم آزادی کی تقریبات کو کامیاب بنانے کے لیے دیگر انتظامی امور پر بھی تفصیلی غور کیا گیا۔

بقیہ کوہِ یار 25

دوستین دشتی قلات۔ سکاؤٹ کے میجر اسرار اسسٹنٹ کمشنر خضدار عبدالحفیظ اسسٹنٹ کمشنر وڈھ اکبر علی مزارزئی ایکسین بی اینڈ آر خضدار سلیم رزاق عمرانی ڈسٹرکٹ ہیلتھ افیسر خضدار ڈاکٹر عبدالحمید لہڑی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن افیسر خضدار عابد حسین بلوچ ایکسین روڈز قاضی عتیق الرحمن ایکسین سجاد صاحب ڈسٹرکٹ منیجر پی پی ایچ ائی صدام حسین ڈسٹرکٹ لائیو سٹاک افیسر ڈاکٹر محمد انور زہری ڈسٹرکٹ سپورٹ افیسر میڈم رقیہ عبید ڈپٹی کمشنر خضدار کے ایڈمن افیسر محمد مراد گزوز اور دیگر متعلقہ اداروں کے نمائندگان نے شرکت کی۔ اجلاس میں یوم آزادی کی تقریبات کو شایان شان، منظم اور قومی جذبے کے ساتھ منانے کے لیے مختلف انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر سرکاری و نجی عمارتوں پر لائٹنگ اور اہم شاہراہوں عوامی مقامات کو قومی پرچموں اور سبز ہلالی پرچم کے رنگوں سے سجانے، پرچم کشائی، قومی ترانے، ملی نغموں، تقاریر، طلبہ کے پروگرام، کھیلوں کے مقابلے فٹ بال کرکٹ والی بال بیڈمنٹن اور دیگر تقریبات کے انعقاد کے حوالے سے امور زیر غور آئے۔ ڈپٹی کمشنر خضدار عبدالرزاق ساسولی نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ 14 اگست کی تقریبات کے تمام انتظامات بروقت مکمل کیے جائیں اور اس قومی دن کو بھرپور جوش و جذبے، نظم و ضبط اور وقار کے ساتھ منانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ یوم آزادی ہمیں پاکستان کی آزادی کی قدر، قومی یکجہتی، اتحاد اور ملکی ترقی کے عزم کی تجدید کا موقع فراہم کرتا ہے۔ تمام ادارے باہمی رابطے اور تعاون کو یقینی بناتے ہوئے تقریبات کو کامیاب بنانے میں اپنا مؤثر کردار ادا کریں۔ اجلاس میں امن و امان، سیکیورٹی، ٹریفک مینجمنٹ، صفائی ستھرائی، بجلی و دیگر ضروری سہولیات سمیت یوم آزادی کی تقریبات کو کامیاب بنانے کے لیے دیگر انتظامی امور پر بھی تفصیلی غور کیا گیا

بقیہ کوہِ یار 26

لیے تقاریر، مباحثوں اور آگاہی پروگراموں میں بھرپور حصہ لیا۔ مقررین نے 5 اگست 2019 کے بھارتی یکطرفہ اقدامات کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ مسئلہ کشمیر اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق حل ہونا چاہیے۔ اس موقع پر اس عزم کا بھی اعادہ کیا گیا کہ پاکستان اور اس کے عوام کشمیری بھائیوں اور بہنوں کے حق خودارادیت کی بھرپور حمایت جاری رکھیں گے۔ ڈسٹرکٹ آفیسر ایجوکیشن (فیمیل) لورالائی فوزیہ درانی کی زیر نگرانی کشمیری عوام سے اظہار یکجہتی کے لیے ایک ریلی بھی نکالی گئی، جس میں اساتذہ اور طالبات نے بھرپور جوش و خروش سے شرکت کی۔ ریلی کے شرکاء نے قومی پرچم، بینرز، فلیکس، پلے کارڈز اور چارٹس اٹھا رکھے تھے، جن پر کشمیر کی آزادی، کشمیری عوام کی حمایت اور قومی یکجہتی سے متعلق نعرے اور پیغامات درج تھے۔ شرکاء نے کشمیر کے حق میں اور کشمیری عوام سے اظہار یکجہتی کے نعرے بھی بلند کیے۔ تقریب کے اختتام پر ڈسٹرکٹ آفیسر ایجوکیشن (فیمیل) لورالائی میڈم فوزیہ درانی نے پروگرام کے کامیاب انعقاد اور یوم استحصال کشمیر کی مناسبت سے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والی اساتذہ میں تعریفی اسناد تقسیم کیں۔ انہوں نے اساتذہ کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ نئی نسل میں مسئلہ کشمیر سے متعلق شعور اجاگر کرنا قومی ذمہ داری ہے اور تعلیمی ادارے اس مقصد کے حصول میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔

بقیہ کوہِ یار 27

اہلکاروں، سول سوسائٹی کے نمائندوں اور شہریوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی تقریب میں ایس ایس پی لورالائی ڈاکٹر فہد احمد، اسسٹنٹ کمشنر لورالائی ندیم اکرم، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر علی نواز سمیت دیگر سرکاری افسران بھی موجود تھے۔ قومی پرچم کشائی کے بعد قومی ترانہ پیش کیا گیا، جبکہ شرکاء نے ملکی سلامتی، استحکام اور مقبوضہ جموں و کشمیر کے عوام کے لیے خصوصی دعائیں کیں بعد ازاں کشمیری عوام سے اظہار یکجہتی کے لیے ایک ریلی نکالی گئی جو ڈپٹی کمشنر آفس سے شروع ہو کر شہر کی مختلف شاہراہوں سے گزری۔ ریلی کے شرکاء نے قومی پرچم، بینرز اور پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے جن پر کشمیری عوام کی حمایت، حق خودارادیت کے حق میں اور بھارتی اقدامات کے خلاف نعرے درج تھے۔ شرکاء نے مقبوضہ کشمیر کے عوام سے مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے عالمی برادری سے مسئلہ کشمیر کے منصفانہ اور پائیدار حل کے لیے مؤثر کردار ادا کرنے کا مطالبہ بھی کیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر محمد حبیب شجاع نے کہا کہ 5 اگست 2019 جنوبی ایشیا کی تاریخ کا ایک اہم دن ہے، جب بھارت نے مقبوضہ جموں و کشمیر کی خصوصی آئینی حیثیت ختم کر کے یکطرفہ اقدامات کیے، جو اقوام متحدہ کی قراردادوں اور بین الاقوامی قوانین کے منافی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ہمیشہ کشمیری عوام کے حق خودارادیت کی سیاسی، سفارتی اور اخلاقی حمایت جاری رکھے گا اور کشمیری عوام کی جدوجہد کو کبھی تنہا نہیں چھوڑے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ یوم استحصال کشمیر منانے کا مقصد عالمی برادری کی توجہ مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی صورتحال، بنیادی آزادیوں پر عائد پابندیوں اور کشمیری عوام کو درپیش مسائل کی جانب مبذول کرانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کا ہر شہری کشمیری بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ کھڑا ہے اور ان کے جائز حقوق کے حصول تک اپنی حمایت جاری رکھے گا۔ تقریب سے خطاب کرنے والے دیگر مقررین نے بھی کشمیری عوام کی قربانیوں کو خراج تحسین پیش کیا اور اس عزم کا اظہار کیا کہ پاکستان کشمیری عوام کی منصفانہ جدوجہد کی ہر سطح پر حمایت جاری رکھے گا۔ مقررین نے کہا کہ مسئلہ کشمیر اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق کشمیری عوام کی خواہشات کے مطابق حل ہونا چاہیے تاکہ خطے میں پائیدار امن قائم ہو سکے۔ تقریب کے اختتام پر پاکستان کی سلامتی، ترقی، قومی یکجہتی، افواج پاکستان کی کامیابی اور مقبوضہ جموں و کشمیر کی آزادی کے لیے خصوصی دعا کی گئی۔ شرکاء نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ کشمیری عوام کے ساتھ یکجہتی کا یہ رشتہ ہمیشہ مضبوط رہے گا اور ان کی جائز جدوجہد کی ہر ممکن حمایت جاری رکھی جائے گی۔

بقیہ کوہِ یار 28

کمشنر اوتھل آفتاب احمد لاسی کی قیادت میں ایک ریلی نکالی گئی۔ جس میں چیئرمین ایم سی اوتھل سید سومار شاہ، وائس چیئرمین وسیم احمد لاسی، DDO ایجوکیشن اوتھل محمد اطہر قریشی، چیف آفیسر محمد خان دودا، پرنسپل گورنمنٹ بوائز ہائیر سیکنڈری اسکول اوتھل، سمیت اساتذہ اور طلبائ نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ ریلی کا مقصد کشمیری عوام سے اظہار یکجہتی اور ان کی جدوجہد کی حمایت کرنا تھا۔ ریلی میں طلبہ، اساتذہ اور شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر آفتاب احمد لاسی اور دیگر مقررین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کشمیری عوام کے ساتھ ہے اور ان کے حق خودارادیت کی مکمل حمایت کرتا ہے۔ مقررین نے عالمی برادری سے مطالبہ کیا کہ وہ کشمیر میں جاری مظالم کا نوٹس لے۔ ریلی کے شرکائ نے پلے کارڈز اور بینرز اٹھا رکھے تھے جن پر کشمیری عوام سے یکجہتی کے نعرے درج تھے۔ ضلعی انتظامیہ کے مطابق اس طرح کی تقریبات کا مقصد نئی نسل میں کشمیر کاز کے حوالے سے شعور اجاگر کرنا ہے۔

بقیہ کوہِ یار 29

حل چوپائی عبدالسلام شاہوانی نے کی تقریبات کا آغاز کشمیری عوام سے اظہار یکجہتی کے لیے نکالی گئی ریلی سے ہوا، جس میں مختلف سرکاری محکموں کے افسران، اہلکاروں، سیاسی و سماجی شخصیات، طلبہ اور شہریوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ ریلی کے شرکاء نے قومی پرچم، بینرز اور پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے، جن پر کشمیری عوام کی حمایت، حق خودارادیت اور بھارتی اقدامات کے خلاف نعرے درج تھے۔ شرکاء نے کشمیر کے حق میں اور کشمیری عوام سے یکجہتی کے لیے نعرے بھی بلند کیے بعد ازاں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے اسسٹنٹ کمشنر تحصیل چوپائی عبدالسلام شاہوانی نے کہا کہ 5 اگست 2019 کو بھارت کی جانب سے مقبوضہ جموں و کشمیر کی خصوصی آئینی حیثیت کا خاتمہ بین الاقوامی قوانین، اقوام متحدہ کی قراردادوں اور کشمیری عوام کے بنیادی حقوق کی صریح خلاف ورزی تھا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کشمیری عوام کے حق خودارادیت کی حمایت اپنے اصولی موقف کے مطابق ہر سیاسی، سفارتی اور اخلاقی فورم پر جاری رکھے ہوئے ہے اور یہ حمایت آئندہ بھی بلاتعطل جاری رہے گی۔ دیگر مقررین نے اپنے خطاب میں کہا کہ یوم استحصال کشمیر منانے کا مقصد عالمی برادری کی توجہ مقبوضہ جموں و کشمیر میں انسانی حقوق کی مسلسل خلاف ورزیوں، شہری آزادیوں پر عائد پابندیوں اور کشمیری عوام کو درپیش مشکلات کی جانب مبذول کرانا ہے۔ انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ مسئلہ کشمیر کا پائیدار اور منصفانہ حل اقوام متحدہ کی قراردادوں اور کشمیری عوام کی امنگوں کے مطابق ہی ممکن ہے۔ مقررین نے کشمیری عوام کی قربانیوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا کہ پاکستان اور بلوچستان کے عوام اپنے کشمیری بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑے ہیں اور ان کی منصفانہ جدوجہد کی ہر سطح پر حمایت جاری رکھیں گے۔ تقریب کے اختتام پر مقبوضہ جموں و کشمیر کے شہداء کے درجات کی بلندی، کشمیری عوام کی جلد آزادی، پاکستان کی سلامتی، استحکام، ترقی اور خوشحالی کے لیے خصوصی دعا کی گئی۔ شرکاء نے اس عزم کا بھی اعادہ کیا کہ کشمیری عوام کے حق خودارادیت کے حصول تک ان کے ساتھ بھرپور یکجہتی اور حمایت کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔

بقیہ کوہِ یار 30

ڈاویزنز کے سربراہ میگا بے باولیس نیکا طبیب ابابو نے بتایا کہ 14 عبادت گزار موقع پر ہی ہلاک ہو گئے جبکہ شدید زخمی ہونے والے تین افراد کو دیرے برہان ہسپتال منتقل کیا گیا جہاں ان کا علاج جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ اموات کی تعداد حتمی ہے، مقامی حکام نے بھی واقعے میں 14 افراد کی ہلاکت کی تصدیق کرتے ہوئے اسے شدید بارشوں کے بعد آنے والا اچانک لینڈ سلائیڈ قرار دیا ہے۔

بقیہ کوہِ یار 31

نے کہا کہ جماعت اسلامی نے 7 اگست کی ہڑتال کو کامیاب بنانے کے لیے صوبے بھر میں مشاورت مکمل کر لی ہے اور مختلف اضلاع و شاہراہوں پر ذمہ داریاں تقسیم کر دی گئی ہیں۔ ان شاء اللہ کوئٹہ - چمن شاہراہ، کوئٹہ - ژوب قومی شاہراہ (N-50)، کوئٹہ - سبی - سکھر شاہراہ (N-65)، کوئٹہ - قلات - خضدار - کراچی قومی شاہراہ (N-25)، کوئٹہ - مستونگ - نوکنڈی - تفتان شاہراہ (N-40)، گوادر - تربت - ہوشاب - خضدار شاہراہ (M-8)، گوادر - پسنی - اورماڑہ - کراچی ساحلی شاہراہ (N-10) سمیت بلوچستان کی تمام اہم قومی و بین الاضلاعی شاہراہوں پر پرامن احتجاج اور پہیہ جام ہڑتال ہوگی۔ ہر ضلع میں مقامی قیادت، ٹرانسپورٹرز اور تاجر تنظیموں کے تعاون سے ہڑتال کو منظم اور پرامن بنایا جائے گا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ میں ٹرک اور بس ایسوسی ایشنز کے ذمہ داران سے ملاقات کے دوران کیا۔ ملاقات میں 7 اگست کو ہونے والی پہیہ جام ہڑتال، شاہراہوں پر انتظامات، ٹرانسپورٹرز کے کردار، عوامی تعاون اور مختلف اضلاع میں ہڑتال کے طریق کار پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر ٹرک و بس یونینز اور ٹرانسپورٹ ایسوسی ایشنز کے ذمہ داران نے متفقہ طور پر 7 اگست کی قومی پہیہ جام ہڑتال کی مکمل حمایت کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے عوام عرصہ دراز سے بدامنی، معاشی بدحالی، بارڈرز کی بندش، مہنگائی، بھتہ خوری، شاہراہوں پر عدم تحفظ اور دیگر سنگین مسائل کا شکار ہیں۔ ان حالات میں عوام کی آواز بلند کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے، لہٰذا ٹرانسپورٹرز اس عوامی جدوجہد میں بھرپور کردار ادا کریں گے۔ مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے مزید کہا کہ جماعت اسلامی کی جدوجہد عوام کے بنیادی حقوق، امن کے قیام، بارڈرز کی بحالی، لاپتہ افراد کی بازیابی، کرپشن کے خاتمے اور بلوچستان کے وسائل پر عوام کے حق کے لیے ہے۔ انہوں نے عوام، ٹرانسپورٹرز، تاجروں اور تمام شعبہ ہائے زندگی سے وابستہ افراد سے اپیل کی کہ وہ 7 اگست کی پرامن قومی ہڑتال میں بھرپور شرکت کر کے ظلم، ناانصافی، بدعنوانی اور عوام دشمن پالیسیوں کے خلاف متحد ہو کر اپنا موثر احتجاج ریکارڈ کرائیں

بقیہ کوہِ یار 32

، تاہم ان اقدامات سے نہ تنازعہ کشمیر کی حیثیت تبدیل ہوئی اور نہ ہی کشمیری عوام کے عزم میں کوئی کمی آئی۔ حافظ نعیم الرحمٰن نے کہا کہ مودی حکومت کا یہ اقدام اقوام متحدہ کی قراردادوں، بین الاقوامی قوانین اور عالمی اصولوں کی صریح خلاف ورزی تھا، جو دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت ہونے کے بھارتی دعوے پر بھی سوالیہ نشان ہے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر کی خصوصی حیثیت کا خاتمہ عالمی برادری اور سلامتی کونسل کے لیے بھی ایک کھلا چیلنج ہے، بھارت گزشتہ 78 برس سے مقبوضہ کشمیر میں ظلم وستم اور قتل و غارت کی پالیسی پر عمل پیرا ہے، مگر کشمیری عوام کی آزادی کی خواہش کو دبایا نہیں جا سکا۔ حافظ نعیم الرحمٰن نے کہا کہ پاکستانی عوام نے ہمیشہ کشمیری عوام کے ساتھ اپنی دلی وابستگی اور یکجہتی کا اظہار کیا ہے، انہوں نے کہا کشمیر پاکستان کی شہ رگ ہے اور پاکستانیوں کے دل اپنے کشمیری بھائیوں کے ساتھ دھڑکتے ہیں۔ انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ وہ دن دور نہیں جب کشمیری عوام کی طویل جدوجہد کامیاب ہوگی۔

بقیہ کوہِ یار 33

کمشنر اوتھل آفتاب احمد لاسی کی قیادت میں ایک ریلی نکالی گئی۔ جس میں چیئرمین ایم سی اوتھل سید سومار شاہ، وائس چیئرمین وسیم احمد لاسی، DDO ایجوکیشن اوتھل محمد اطہر قریشی، چیف آفیسر محمد خان دودا، پرنسپل گورنمنٹ بوائز ہائیر سیکنڈری اسکول اوتھل، سمیت اساتذہ اور طلبائ نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ ریلی کا مقصد کشمیری عوام سے اظہار یکجہتی اور ان کی جدوجہد کی حمایت کرنا تھا۔ ریلی میں طلبہ، اساتذہ اور شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر آفتاب احمد لاسی اور دیگر مقررین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کشمیری عوام کے ساتھ ہے اور ان کے حق خودارادیت کی مکمل حمایت کرتا ہے۔ مقررین نے عالمی برادری سے مطالبہ کیا کہ وہ کشمیر میں جاری مظالم کا نوٹس لے۔ ریلی کے شرکائ نے پلے کارڈز اور بینرز اٹھا رکھے تھے جن پر کشمیری عوام سے یکجہتی کے نعرے درج تھے۔

بدامنی، مہنگائی اور بارڈر بندش کیخلاف جماعت اسلامی کا جمعہ کو شاہراہیں بند کرنے کا اعلان

شاہراہوں پر بڑھتی ہوئی لوٹ مار اور عوام کو درپیش دیگر سنگین مسائل کے خلاف 7 اگست کی قومی پہیہ جام ہڑتال عوام کے حقوق کی جدوجہد ہے

جماعت اسلامی بلوچستان، عوامی مسائل اور پہیہ جام ہڑتال سمیت دیگر امور پر سیاسی سرگرمیاں تیز

کوئٹہ (این این آئی) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا ہے کہ پٹرولیم مصنوعات پر بھتہ خوری، بدامنی، بدعنوانی، بارڈرز کی بندش، لاپتہ افراد کی عدم بازیابی، فورسز کے نامناسب رویے، شاہراہوں پر بڑھتی ہوئی لوٹ مار اور عوام کو درپیش دیگر سنگین مسائل کے خلاف 7 اگست کی قومی پہیہ جام ہڑتال عوام کے حقوق کی جدوجہد ہے۔ اس قومی ہڑتال میں ٹرک و بس ایسوسی ایشنز، تمام ٹرانسپورٹرز، تاجر برادری، مزدور، کسان، نوجوان، طلبہ اور ہر طبقہ فکر سے تعلق رکھنے والے افراد بھرپور شرکت کریں تاکہ عوامی مسائل (بقیہ نمبر 31 صفحہ نمبر 3 پر)

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے کشمیر آل پارٹیز حریت کانفرنس کے رہنما حسن بناء ملاقات کر رہے ہیں

ایتھوپیا کے شمالی علاقے امہارا میں شدید بارشیں، لینڈ سلائیڈنگ، 14 افراد ہلاک

14 افراد کی ہلاکت کی تصدیق کرتے ہوئے اسے شدید بارشوں کے بعد آنے والا اچانک لینڈ سلائیڈ قرار

شدید زخمی ہونے والے تین افراد کو دیبرے برہان ہسپتال منتقل کیا گیا جہاں ان کا علاج جاری ہے، مقامی حکام

ادیس ابابا (این این آئی) ایتھوپیا کے شمالی علاقے امہارا میں شدید بارشوں کے باعث مٹی کا تودہ گرنے سے ایک آرتھوڈوکس خانقاہ میں عبادت میں مصروف 14 افراد ہلاک اور 5 زخمی ہو گئے۔ عالمی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق چرچ حکام نے بتایا کہ یہ واقعہ ادیس ابابا سے تقریباً 200 کلومیٹر شمال مشرق میں واقع علاقے سیلا ڈنگائے میں پیش آیا، جہاں رات بھر ہونے والی موسلا دھار بارش، گرج چمک اور آسمانی بجلی کے بعد مٹی اور پتھروں کا بڑا تودہ پہاڑی سے نیچے آ گرا اور تساداکانے مریم آرتھوڈوکس خانقاہ کے ایک حصے کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ متعلقہ (بقیہ نمبر 30 صفحہ نمبر 3 پر)

دکی میں یوم استحصال کشمیر پر ریلی، سیمینار اور دعائیہ تقریب

دکی انتظامیہ کا کشمیری عوام کے ساتھ کھڑے رہنے اور مسئلہ کشمیر کے منصفانہ حل کے عزم کا اظہار

دکی (این این آئی) حکومتِ بلوچستان کے وژن اور وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایات کی روشنی میں ضلعی انتظامیہ دکی کے زیر اہتمام یوم استحصال کشمیر قومی جذبے، جوش و خروش اور بھرپور یکجہتی کے ساتھ منایا گیا۔ اس سلسلے میں ریلی، سیمینار اور دعائیہ تقریب سمیت مختلف تقریبات کا انعقاد کیا گیا، جن کی صدارت اسسٹنٹ کمشنر (بقیہ نمبر 29 صفحہ نمبر 3 پر)

اوتھل میں یوم استحصال کشمیر پر ریلی، ضلعی انتظامیہ اور شہریوں کا کشمیری عوام سے اظہار یکجہتی

لسبیلہ (این این آئی) ضلعی انتظامیہ لسبیلہ کی جانب سے ضلع ہیڈ کوارٹر اوتھل کے گورنمنٹ ماڈل اسکول میں یوم استحصال کشمیر کے حوالے سے اسسٹنٹ (بقیہ نمبر 28 صفحہ نمبر 3 پر)

لورالائی کے گرلز اسکولوں میں یوم استحصال کشمیر پر تقریبات، طالبات کا کشمیری عوام سے اظہار یکجہتی

تعلیمی اداروں میں مسئلہ کشمیر پر شعور اجاگر کرنے پر زور، بہترین کارکردگی دکھانے والی اساتذہ میں اسناد تقسیم

لورالائی (این این آئی) یوم استحصال کشمیر کے موقع پر ڈسٹرکٹ آفیسر ایجوکیشن (فیمیل) لورالائی فوزیہ درانی کی ہدایت اور نگرانی میں ضلع بھر کے تمام سرکاری گرلز مڈل اسکولوں میں مختلف تقریبات کا انعقاد کیا گیا، جن میں کشمیری عوام سے اظہار یکجہتی اور بھارتی مظالم کی مذمت کی گئی۔ تقریبات میں طالبات نے یوم استحصال کشمیر کی اہمیت کو اجاگر کرنے کے (بقیہ نمبر 26 صفحہ نمبر 3 پر)

لورالائی میں یوم استحصال کشمیر پر پرچم کشائی اور یکجہتی ریلی، کشمیری عوام کی حمایت کا اعادہ

لورالائی (این این آئی) یوم استحصال کشمیر کے موقع پر ڈپٹی کمشنر آفس لورالائی میں ڈپٹی کمشنر محمد حبیب شجاع کی قیادت میں قومی پرچم کشائی کی پروقار تقریب منعقد ہوئی۔ تقریب میں ضلعی انتظامیہ، پولیس اور مختلف سرکاری محکموں کے افسران، (بقیہ نمبر 27 صفحہ نمبر 3 پر)

ڈپٹی کمشنر خضدار کی زیر صدارت یوم آزادی تقریبات کے انتظامات کا جائزہ اجلاس، تیاریوں کو حتمی شکل دینے کی ہدایت

خضدار (این این آئی) ڈپٹی کمشنر خضدار عبدالرزاق ساسولی کی زیر صدارت 14 اگست یوم آزادی پاکستان کی تقریبات کے انتظامات اور تیاریوں کے حوالے سے اہم اجلاس ڈپٹی کمشنر میٹنگ ہال خضدار میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں ایس ایس پی خضدار (بقیہ نمبر 25 صفحہ نمبر 3 پر)

بلوچستان کے 10 ہونہار طلبا کا واپڈا کیڈٹ کالج تربیلا میں میرٹ پر انتخاب

وزیر اعلیٰ کے وژن کے مطابق میرٹ پر مبنی اسکالرشپس کا سلسلہ جاری، ہونہار طلبا کی حوصلہ افزائی

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق کیڈٹ ایکسیلنس اسکالرشپ پروگرام کے تحت صوبے میں معیاری تعلیم کے فروغ، ہونہار اور مستحق طلباء کے تعلیمی کیریئر کے بہتر تسلسل کے لئے بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ (بیف) کے عملی اقدامات کا سلسلہ جاری ہے۔ شہید بے نظیر بھٹو اسکالرشپ پروگرام کے تحت بلوچستان کے باصلاحیت طلباء کا واپڈا کالج تربیلا ہری پور خیبر پختونخوا میں میرٹ پر داخلہ بلوچستان کے ذہین طلباء کی تعلیم کے میدان میں اہم کامیابی ہے۔ ادارہ واپڈا کیڈٹ کالج تربیلا، ہری پور، خیبر پختونخوا (بقیہ نمبر 24 صفحہ نمبر 3 پر)

کمشنر سبی ڈویژن اسد اللہ فیض نے 9 نئے نائب تحصیلداروں میں تقرری کے احکامات تقسیم کر دیے

سبی (این این آئی) کمشنر سبی ڈویژن اسد اللہ فیض نے بلوچستان پبلک سروس کمیشن (BPSC) کے ذریعے میرٹ پر منتخب ہونے والے 9 نئے (بقیہ نمبر 23 صفحہ نمبر 3 پر)

چمن سٹی تھانے میں پولیس شہدا یادگار پر تقریب، بریگیڈیئر ضرار کی حاضری اور خراج عقیدت

چمن (این این آئی) چمن سکاؤٹس کے کمانڈنٹ بریگیڈیئر ضرار کی زیر سرپرستی چمن سٹی تھانے میں قائم (بقیہ نمبر 22 صفحہ نمبر 3 پر)

یوم استحصال کشمیر پر کوئٹہ میں ضلعی انتظامیہ کے کشمیری عوام سے اظہار یکجہتی ریلی

کوئٹہ (این این آئی) یوم استحصال کشمیر کے موقع پر ضلعی انتظامیہ کوئٹہ کے زیر اہتمام کشمیری عوام سے اظہار یکجہتی کے لیے ایک پروقار ریلی کا انعقاد کیا گیا۔ ریلی کا مقصد مقبوضہ جموں و کشمیر کے عوام کے ساتھ پاکستان کی غیر متزلزل حمایت کا اعادہ کرنا اور بھارت کے (بقیہ نمبر 21 صفحہ نمبر 3 پر)

کوئٹہ، صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی سے اپوزیشن لیڈر بلوچستان اسمبلی میر یونس عزیز زہری ملاقات کر رہے ہیں

بدترین ہتھکنڈوں کے باوجود بھارت کشمیریوں کے جذبہ آزادی کو کمزور نہیں کر سکا، حافظ نعیم الرحمن

پاکستانی عوام نے ہمیشہ کشمیری عوام کے ساتھ اپنی دلی وابستگی اور یکجہتی کا اظہار کیا ہے

بھارت نے سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں کی خلاف ورزی کرتے ہوئے مقبوضہ جموں و کشمیر کی خصوصی حیثیت ختم کی، پیغام

لاہور (این این آئی) امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمٰن نے کہا ہے کہ 5 اگست 2019 تحریک آزادی کشمیر کی تاریخ میں ہمیشہ ایک سیاہ دن کے طور پر یاد رکھا جائے گا۔ امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمٰن نے یوم استحصال کشمیر کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ بھارت نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں کی خلاف ورزی کرتے ہوئے مقبوضہ جموں و کشمیر کی خصوصی حیثیت ختم کی، جس سے مسئلہ کشمیر مزید پیچیدہ اور متنازعہ ہو گیا۔ انہوں نے کہا بھارت کے 5 اگست 2019 کے غیر قانونی اور یکطرفہ اقدامات کو سات برس مکمل ہو چکے ہیں (بقیہ نمبر 20 صفحہ نمبر 3 پر)

ڈپٹی کمشنر قلعہ عبداللہ حمود حسین نگسی جشن آزادی پاکستان کی تقریبات اور ممکنہ مون سون بارشوں سے نمٹنے کے انتظامات کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

پی پی ایچ آئی کا دور دراز علاقوں میں طبی سہولیات کی فراہمی کا جائزہ

صحت خدمات کو عوام کی دہلیز تک پہنچانا حکومت کی ترجیح ہے، ڈاکٹر مرشد دشتی

گوادر (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے عوام دوست وژن کے مطابق دور دراز علاقوں کے عوام کو معیاری اور بروقت طبی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے محکمہ صحت اور پی پی ایچ آئی بلوچستان کی نگرانی کا عمل مؤثر انداز میں جاری ہے۔ اسی سلسلے میں ڈسٹرکٹ منیجر پی پی ایچ آئی گوادر ڈاکٹر مرشد دشتی نے ایم اینڈ ای آفیسر (بقیہ نمبر 19 صفحہ نمبر 3 پر)

جھل مگسی میں یوم استحصال کشمیر پر سیمینار اور ریلی، کشمیری عوام سے اظہار یکجہتی

سرکٹ ہاؤس گنداواہ میں تقریب، طلبا اور مقررین کا مسئلہ کشمیر پر اظہار خیال

جھل مگسی (این این آئی) ضلعی انتظامیہ جھل مگسی کی جانب سے اسسٹنٹ کمشنر جھل مگسی نعمان منیر بلوچ اور اسسٹنٹ کمشنر ارباب خان مگسی کی قیادت میں یوم استحصال کشمیر کے حوالے سے سرکٹ ہاؤس گنداواہ میں سیمینار اور ریلی کا اہتمام کیا گیا۔ تقریب میں دیگر آفیسران، چیئرمین میونسپل کمیٹی گنداواہ مشتاق احمد ترین، ڈسٹرکٹ فاریسٹ آفیسر عابد علی (بقیہ نمبر 18 صفحہ نمبر 3 پر)

ہرنائی کوئلہ کان حادثہ 34 کان کنوں کی ہلاکت کی تحقیقات کا باقاعدہ آغاز

مائنز ایکٹ کے تحت قائم انکوائری کمیٹی کا اجلاس، حادثے کی وجوہات اور ذمہ دار عوامل کا جائزہ لینے کا فیصلہ

کوئٹہ (این این آئی) ضلع ہرنائی میں میسرز سردار عثمان خان جوگیزئی کول کمپنی کی کوئلہ کان میں پیش آنے والے المناک حادثے، جس میں 34 کان کن جاں بحق ہوئے تھے، کی تحقیقات کا باقاعدہ آغاز کر دیا گیا ہے۔ مائنز ایکٹ 1923 کی دفعہ 21 کے تحت قائم کردہ کورٹ آف انکوائری کے چیئرمین کی سربراہی میں 4 اگست کو ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں تحقیقات کے طریقہ کار اور آئندہ کے لائحہ عمل کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ کورٹ (بقیہ نمبر 17 صفحہ نمبر 3 پر)

ڈپٹی کمشنر خاران کی زیر صدارت اجلاس، ترقیاتی منصوبوں اور عوامی سہولیات کا جائزہ

خاران میں صحت، تعلیم اور واٹر سپلائی منصوبوں کی بہتری ترجیح ہے، ڈپٹی کمشنر منیر احمد سومرو

خاران (این این آئی) ڈپٹی کمشنر خاران منیر احمد سومرو کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹی (DCC) کا اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں ضلع بھر میں جاری ترقیاتی منصوبوں، بین المحکمہ جاتی امور اور عوامی خدمات کی بہتری سے متعلق مختلف ایجنڈوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر خاران عمر ستان جمالی، ایس پی خاران صدو روالاشاری، ایکسین بلڈنگ قاضی بلال احمد، ایکسین پبلک ہیلتھ انجینئرنگ حاجی امان اللہ شاہوانی، (بقیہ نمبر 16 صفحہ نمبر 3 پر)

عمران خان ودیگر سیاسی اسیران کو رہا کیا جائے، تحریک تحفظ آئین

بلوچستان اور خیبر پشتونخوا میں امن ناپید ہو چکا ہے، ساجد ترین ایڈووکیٹ، جہانگیر رند ودیگر

کوئٹہ (این این آئی) تحریک تحفظ آئین پاکستان کے سربراہ، پشتونخوا میپ کے چیئرمین قومی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی کی کال پر پاکستان تحریک انصاف کے بانی عمران خان کو قید کے 3 سال مکمل ہونے پر ملک کے تمام ہیڈ کوارٹرز میں احتجاجی ریلیوں، مظاہروں کا انعقاد کیا گیا۔ جبکہ صوبے کی مرکزی ریلی کوئٹہ میں پشتونخوا میپ کے مرکزی سیکرٹریٹ کلب روڈ سے نکالی گئی۔ ریلی کی قیادت تحریک تحفظ آئین پاکستان میں شامل سیاسی جماعتوں پشتونخوا ملی عوامی پارٹی، بلوچستان نیشنل پارٹی اور پاکستان تحریک انصاف کے مرکزی و صوبائی قائدین (بقیہ نمبر 15 صفحہ نمبر 3 پر)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆ ڈپٹی کمشنر چمن حبیب احمد بنگلزئی ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹی (DCC) کے منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں ☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

بلوچستان فوڈ اتھارٹی کا صوبہ بھر میں کریک ڈاؤن، جرمانہ اور دو یونٹ سیل

کچلاک میں غیر قانونی شربت و مشروبات تیار کرنے والا یونٹ سیل، مضر صحت مصنوعات قبضے میں لے لی گئیں

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان فوڈ اتھارٹی نے صوبہ بھر میں خوراک کے بہتر معیار کو یقینی بنانے کیلئے جاری خصوصی مہم کے دوران کوئٹہ، خضدار، ہرنائی، ڈیرہ مراد جمالی، لورالائی اور کچلاک میں کامیاب کارروائیاں کرتے ہوئے فوڈ سیفٹی قوانین کی سنگین خلاف ورزیوں پر متعدد خوراک کے مراکز کو جرمانے، 29 اصلاحی نوٹسز جاری جبکہ ایک دودھ کی دکان اور ایک غیر قانونی سرکہ و مشروبات تیار کرنے والے یونٹ کو سیل کر دیا۔ کارروائیوں کے دوران بیکنگ یونٹس، ڈیپارٹمنٹل اسٹورز، سپر اسٹورز، پیزا پوائنٹس، جوس و آئس کریم شاپس اور دیگر فوڈ بزنسز کا تفصیلی معائنہ کیا گیا، جبکہ کوئٹہ کے اکائی روڈ، بروری روڈ، کاسی روڈ اور میکانگی روڈ سمیت مختلف علاقوں میں صفائی، خوراک (بقیہ نمبر 14 صفحہ نمبر 3 پر)

جیکب آباد سم نالے پر بلوچستان کے تحفظات دور کرنے کی یقین دہانی

بلوچستان اور سندھ حکام کا مشترکہ معائنہ، سم نالے کے ممکنہ سیلابی خطرات پر اہم پیش رفت

جیکب آباد (این این آئی) متنازعہ جیکب آباد سم نالے کے معاملے پر بلوچستان کے سخت تحفظات کے بعد اہم پیش رفت سامنے آگئی۔ کمشنر نصیر آباد ڈویژن صلاح الدین نورزئی کی ہدایت پر ڈپٹی کمشنر جعفرآباد خالد خان، ڈپٹی کمشنر صحبت پور فریدہ ترین اور سپرنٹنڈنگ انجینئر اریگیشن سرکل نصیر آباد مدثر ظفر کھوسہ نے سندھ حکام سے ملاقات کر کے متنازعہ سم نالے کا مشترکہ معائنہ کیا۔ اس موقع پر بلوچستان کے وفد نے ڈپٹی کمشنر جیکب آباد شہزاد احمد ساہی کو دوٹوک انداز میں آگاہ کیا کہ مین حیردین ڈرینج سسٹم جیکب آباد کے اضافی پانی کا دباؤ برداشت کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتا، اگر سم نالے کا پانی اس میں شامل کیا گیا تو صحبت پور، جعفرآباد اور استا محمد جیسے اضلاع 2010ء (بقیہ نمبر 13 صفحہ نمبر 3 پر)

کمشنر لسبیلہ سائرہ عطا کی زیر صدارت سرکاری محکموں کا اجلاس

لسبیلہ میں عوامی خدمات کی بہتری پر زور، کمشنر کی افسران کو بروقت اسکیموں کی تکمیل اور مؤثر رابطہ کاری کی ہدایت

لسبیلہ (این این آئی) کمشنر لسبیلہ ڈویژن محترمہ سائرہ عطاء کے زیر صدارت ضلع لسبیلہ کے سرکاری محکموں کا تعارفی اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں ڈپٹی کمشنر حمیرا بلوچ نے ضلع میں جاری پی ایس ڈی پی کے تحت ترقیاتی منصوبوں محکموں پر پیشرفت اور سی ایس آر کے تحت سیلاب متاثرہ سکولوں کی بحالی سے متعلق انتظامیہ کی کوششوں سے آگاہ کیا ڈپٹی کمشنر نے (بقیہ نمبر 11 صفحہ نمبر 3 پر)

قلعہ سیف اللہ میں یوم استحصال کشمیر پر اظہار یکجہتی ریلیاں، شہریوں کی بڑی تعداد میں شرکت

قلعہ سیف اللہ (این این آئی) ڈپٹی کمشنر قلعہ سیف اللہ ساگر کمار کی خصوصی ہدایت پر یوم استحصال کشمیر کے موقع پر ضلع بھر میں اظہار یکجہتی کے پروگرام منعقد کیے گئے۔ اس سلسلے میں اسسٹنٹ کمشنر ماجد سلیم کی (بقیہ نمبر 12 صفحہ نمبر 3 پر)

5 اگست 2019 جنوبی ایشیا کی تاریخ کا سیاہ ترین دن ہے، روبینہ خالد

عوام کے دل اپنے کشمیری بہن بھائیوں کے ساتھ دھڑکتے ہیں اور ان کی منصفانہ جدوجہد کی مکمل حمایت کرتے ہیں

آرٹیکل 370 اور آرٹیکل 35 اے کی منسوخی اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں اور بین الاقوامی قانون کی کھلی خلاف ورزی ہے، بیان

اسلام آباد (این این آئی) چیئرپرسن بینظیر انکم سپورٹ پروگرام سینیٹر روبینہ خالد نے کہا ہے کہ 5 اگست 2019 جنوبی ایشیا کی تاریخ کا سیاہ ترین دن ہے، بھارت کی جانب سے آرٹیکل 370 اور آرٹیکل 35 اے کی منسوخی اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں اور بین الاقوامی قانون کی کھلی خلاف ورزی ہے، شہدائے کشمیر کی عظیم قربانیاں آزادی کی تحریک کا سرمایہ ہیں، ان کی جدوجہد ضرور کامیاب ہوگی۔ جدوجہد کو جاری پیغام میں سینیٹر روبینہ خالد نے کہا کہ مقبوضہ جموں و کشمیر کی متنازعہ حیثیت کو یکطرفہ اقدامات سے تبدیل نہیں کیا جا سکتا۔

کوئٹہ، گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے وائس چانسلر بولان یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز ڈاکٹر شبیر لہڑی ملاقات کر رہے ہیں

کمشنر لسبیلہ سائرہ عطا کا ڈی جی خان سیمنٹ فیکٹری حب کا دورہ، صنعتی و ماحولیاتی اقدامات کا جائزہ

حب (این این آئی) کمشنر لسبیلہ محترمہ سائرہ عطا نے آج ڈی جی خان سیمنٹ فیکٹری، حب کا تفصیلی دورہ کیا۔ دورے کے دوران کمپنی انتظامیہ کی جانب سے کمشنر لسبیلہ کو ادارے کی مجموعی کارکردگی، صنعتی سرگرمیوں، پیداواری اہداف، ماحولیاتی تحفظ کے لیے اٹھائے گئے اقدامات اور سماجی فلاح و بہبود کے منصوبوں پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ اس (بقیہ نمبر 1 صفحہ نمبر 3 پر)

جولائی کے دوران 15 ہزار سے زائد مویشیوں کا علاج، کارکردگی رپورٹ جاری

لائیو اسٹاک شعبے کی ترقی کیلئے مؤثر اقدامات جاری، 6 ہزار سے زائد جانوروں کی ویکسینیشن مکمل

گوادر (این این آئی) ضلعی لائیو اسٹاک آفیسر ڈاکٹر صابر علی بلوچ نے کہا ہے موجودہ صوبائی حکومت کے وژن عوام دوست پالیسی کے تحت محکمہ امور حیوانات مویشیوں کی صحت کے تحفظ، بیماریوں کی بروقت روک تھام اور لائیو اسٹاک کے شعبے کی ترقی کے لیے مؤثر اقدامات جاری رکھے ہوئے ہے۔ اس سلسلے میں ضلع گوادر میں مویشیوں کی بیماریوں (بقیہ نمبر 3 صفحہ نمبر 3 پر)

درگ میں یوم استحصال کشمیر ریلی، شہریوں اور مختلف طبقات کا کشمیری عوام سے اظہار یکجہتی

موسیٰ خیل (این این آئی) ڈپٹی کمشنر عبدالرزاق مجک کی ہدایات کی روشنی میں اسسٹنٹ کمشنر درگ اظہر الدین کی قیادت میں "یوم استحصال کشمیر" کے حوالے سے ایک ریلی کا انعقاد کیا گیا۔ یہ ریلی تحصیل کمپلیکس سے شروع ہوئی اور شہر کے مختلف (بقیہ نمبر 4 صفحہ نمبر 3 پر)

ضلعی انتظامیہ کا این جی اوز کو شفافیت، قواعد و ضوابط اور مقامی افراد کو روزگار میں ترجیح دینے کا حکم

تحصیلدار ڈیرہ مراد جمالی کا مختلف اداروں کا دورہ، ریکارڈ، منصوبوں اور فنڈز کے استعمال کی جانچ

نصیر آباد (این این آئی) ڈپٹی کمشنر نصیر آباد وریندر لعل کی ہدایت پر تحصیلدار ڈیرہ مراد جمالی معظم جتوئی نے ڈی سی آفس نصیر آباد یونس رضا عمرانی کے ہمراہ ضلع میں سرگرم مختلف غیر سرکاری تنظیموں (این جی اوز) کے دفاتر کا تفصیلی اور جامع معائنہ کیا جن اداروں کا دورہ کیا گیا ان میں بی آر ایس پی (BRSP)، انڈس ہسپتال ٹی کے ایف (TKF) اسلامک ریلیف، (بقیہ نمبر 2 صفحہ نمبر 3 پر)

میر امداد حسین مری کا یوم استحصال کشمیر پر بیان، کشمیری عوام سے یکجہتی کے عزم کا اظہار

نصیر آباد (این این آئی) میر امداد حسین مری سیاسی و قبائلی رہنما اور امن کمیٹی کے رکن کا یوم استحصال کشمیر پر بیان میر امداد حسین مری نے کہا کہ پاکستان میں ہر سال 5 اگست کو یوم استحصال کشمیر منایا جاتا ہے تاکہ 5 اگست 2019 کے ان اقدامات (بقیہ نمبر 5 صفحہ نمبر 3 پر)

کراچی کو وفاق کے ماتحت چلانے کا فیصلہ ہو سکتا ہے، مفتاح اسماعیل

محسن نقوی نے جو بات کی وہ درست ہے، دیر آئے، درست آئے

سسٹم کی ناکامی اور نئے صوبوں کی بات سیاسی جماعتوں کی نااہلی اور کرپشن کی وجہ سے ہو رہی ہے، گفتگو

کراچی (آئی این پی) سابق وفاقی وزیر اور عوام پاکستان پارٹی کے رہنما مفتاح اسماعیل نے بھی وزیر داخلہ محسن کے بیان کی تائید کرتے ہوئے کہا ہے کہ محسن نقوی نے جو بات کی وہ درست ہے، دیر آئے، درست آئے۔ سسٹم کی ناکامی اور نئے صوبوں کی بات سیاسی جماعتوں کی نااہلی اور کرپشن کی وجہ سے ہو رہی ہے۔ ن لیگ کے چند وزرا کے علاوہ نظام (بقیہ نمبر 6 صفحہ نمبر 3 پر)

کوئٹہ، گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے مختلف وفود ملاقات کر رہے ہیں

یوم استحصال کشمیر، پنجگور میں ضلعی انتظامیہ کے زیر اہتمام اظہار یکجہتی ریلی کا انعقاد

پنجگور (این این آئی) یوم استحصال کشمیر کے موقع پر ضلعی انتظامیہ پنجگور کے زیر اہتمام پنجگور میں ایک پروقار احتجاجی ریلی کا انعقاد کیا گیا، جس کی صدارت ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) عطاء اسد بلوچ نے کی۔ اس موقع پر ریلی میں ضلع بھر کے تمام سرکاری محکموں کے سربراہان و افسران، سول سوسائٹی، اساتذہ، تاجروں اور زندگی کے مختلف شعبہ ہائے فکر سے تعلق رکھنے والے افراد کی بڑی تعداد نے شرکت (بقیہ نمبر 7 صفحہ نمبر 3 پر)

نیشنل لیبر فیڈریشن بلوچستان کی اہم پریس کانفرنس آج کوئٹہ پریس کلب میں ہوگی

کوئٹہ (این این آئی) نیشنل لیبر فیڈریشن بلوچستان کے جنرل سیکرٹری عمر حیات خان دیگر لیبر، کان کنی کے تنظیموں کے قائدین کے ہمراہ آج جمعرات سہ پہر 3 بجے کوئٹہ پریس کلب میں اہم پریس کانفرنس کریں گے۔

ہرنائی اور چمن کا واقعہ قابل افسوس و قابل مذمت ہے، پشتونخوا میپ

کوئٹہ (این این آئی) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی سیکرٹریٹ کے پریس ریلیز میں کہا گیا ہے علاقہ زرغون غرگائی لیز ایریا میں گیس کی وجہ سے نیاز محمد پارٹی کے سیکرٹری اور اسکا بھائی علی گل اپنی جان کی بازی ہار چکے ہیں۔ ان دو سگے بھائیوں کی موت کے بعد (بقیہ نمبر 8 صفحہ نمبر 3 پر)

ڈپٹی کمشنر سبی کا میر چاکر خان رند یونیورسٹی کا دورہ

سبی کا یونیورسٹی کے ساتھ تعاون جاری رکھنے کا عزم، اعلیٰ تعلیم کے فروغ کے لیے مشترکہ اقدامات کا فیصلہ

سبی (این این آئی) ڈپٹی کمشنر سبی میجر (ر) الیاس کبزئی نے میر چاکر خان رند یونیورسٹی سبی (MCKRU) کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے وائس چانسلر پروفیسر ممتاز علی بلوچ سے ملاقات کی۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر سبی منصور علی شاہ بھی انکے ہمراہ تھے۔ ملاقات کے دوران یونیورسٹی میں جاری تعلیمی سرگرمیوں، طلبہ کو فراہم کی جانے والی سہولیات، تحقیقی و تدریسی ماحول، باہمی ادارہ جاتی تعاون اور مستقبل کے ترقیاتی منصوبوں سے متعلق تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وائس چانسلر پروفیسر ممتاز علی بلوچ نے ڈپٹی کمشنر کو یونیورسٹی کی تعلیمی (بقیہ نمبر 9 صفحہ نمبر 3 پر)

کوئٹہ، سیکیورٹی خدشات کے پیش نظر ریڈ زون کی طرف جانے والی شاہراہوں کو ٹرک کھڑے کر کے ہر قسم کی آمد و رفت کیلئے بند کیا گیا ہے

کوہ یار
پبلشر و چیف ایڈیٹر۔ خالد رئیسانی
پرنٹر۔ صادق پرنٹنگ پریس سپنی روڈ کوئٹہ
مقام اشاعت۔ دفتر روزنامہ کوہ یار
سائٹ نمبر 203 یونیورسل کمپلیکس جناح روڈ کوئٹہ
koheyarnews@gmail.com

حج اخراجات جمع کرانے کا نظام تبدیل، ایک بینک سے ادائیگی کا فیصلہ

2027ء کے کوٹہ کے تحت ایک لاکھ 79 ہزار 210 پاکستانی فریضہ حج ادا کریں گے

حج سکیم کے تحت اب 14 بینکوں کی بجائے صرف ایک بینک کے ذریعے ادائیگیاں وصول کی جائیں گی

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی حکومت نے حج 2027ء کے اخراجات جمع کرانے کے طریقہ کار میں بڑی تبدیلی کا فیصلہ کر لیا، حج سکیم کے تحت اب 14 بینکوں کی بجائے صرف ایک بینک کے ذریعے ادائیگیاں وصول کی جائیں گی۔ ذرائع کے مطابق حج 2027ء کے سرکاری اور نجی حج اخراجات کی ادائیگی کیلئے حبیب بینک کا انتخاب کیا گیا ہے، عازمین حج کو رقم جمع کرانے کیلئے بینک برانچ جانے کی ضرورت نہیں ہوگی، بلکہ وہ گھر بیٹھے آن لائن بھی ادائیگی کر سکیں گے، جبکہ برانچ کے ذریعے ادائیگی کی سہولت بھی صرف حبیب بینک پر دستیاب ہوگی (بقیہ نمبر 10 صفحہ نمبر 3 پر)

خاران: ڈپٹی کمشنر منیر احمد سومرو ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں ☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆